www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:101 15.04.2024 **MONDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۰۱/سوموار/۱۵/اپریل ۲۰۲۴/مطابق/۵/شوال المکرم/۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

ایران کے حملے میں اسرائیلی فوجی اڈے کو معمولی نقصان، کئی میزائل راستے میں ہی مار گرائے گئے

نئی دہلی/تل ابیب، 14 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے کہا ہے کہ ایران کی جانب سے ان کے ملک پر حملوں میں جنوبی اسرائیل میں ایک فوجی اڈے پر بنیادی ڈھانچے کو معمولی نقصان پہنچا ہے۔ زمین سے میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ انہوں نے ایران سے سے داغے گئے میزائلوں اپنے فضائی دفاعی نظام سے اسرائیلیسر حد میں داخل

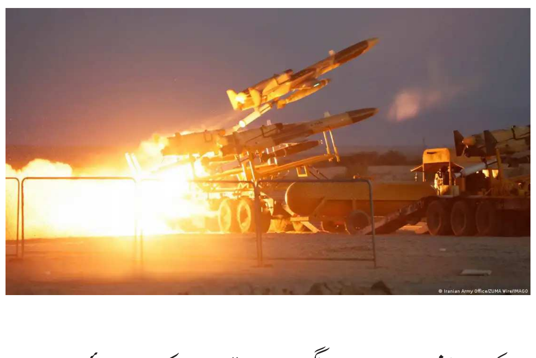

گیا ہے کہ اس میں اسرائیل کا ایرو ایئر ڈیفنس سسٹم اتحادیوں نے بھی اس کام میں مدد کی۔ بیان میں کہا گیا اسرائیل کے بعض مقامات پر گرے ہیں۔ ان میں سے بنیادی ڈھانچے کو معمولی نقصان پہنچا ہے۔ بیان میں کہا زمین سے مار کرنے والے درجنوں ایرانی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کو شناخت کر لیا تھا اور ان میں سے زیادہ تر کو ہونے سے پہلے ہی تباہ کر دیا گیا۔ بیان میں کہا استعمال کیا گیا اور اسرائیل کے اسٹریٹجک ہے کہ ایران کے کچھ میزائل یقینی طور پر جنوبی اسرائیل میں ایک فوجی اڈہ ہے جہاں گیا ہے کہ ایران نے کئی اسٹرائیک ہوائی جہاز اور کروز میزائل بھی استعمال کیے، اور آئی ڈی ایف نے ریسکیو آپریشن میں درجنوں جنگی طیارے تعینات کیے ہیں۔ آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ اس نے اسرائیل کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے سبھی محاذ پر تیاری کر رکھی ہے۔

بی جے پی کے سنکلپ پتر کا ہر نکتہ مودی کی گارنٹی: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے بھارتیہ

جنتا پارٹی (بی جے پی) کے منشور 'مودی کی گارنٹی سنکلپ پتر 2024' جاری کرتے ہوئے اتوار کو کہا کہ اگلے پانچ سالوں میں اصلاحات، کارکردگی، تبدیلی کے منتر پر آگے بڑھتے ہوئے، ہم مزید تیزی سے ترقی کریں گے۔ مستقبل کے لیے پارٹی کے وعدوں کے علاوہ، بی جے پی کے انتخابی منشور میں مودی حکومت کی گزشتہ دس سالوں کی کامیابیاں شمار کی گئی ہیں ہے۔ پارٹی نے آیوشمان بھارت اسکیم کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو اس دائرے میں لانے، ملک کو دنیا کا ایک بڑا مینوفیکچرنگ ہب بنانا، اور قومی سلامتی اور ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ سماجی واقتصادی انفراسٹرکچر کی ترقی کے نشانے کو حاصل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے، جس میں بلٹ ٹرین کے ملک کے دیگر حصوں تک توسیع دینے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے 2024 کے عام انتخابات میں پارٹی کی کامیابی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی نتائج کا اعلان ہوتے ہی پارٹی منشور پر عملدرآمد شروع کر دے گی۔ مسٹر مودی نے یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک پروگرام میں کہا ''پورا ملک بی جے پی کے منشور کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں بی جے پی نے اپنے منشور کے ہر نکتے کو گارنٹی کے طور پر نافذ کیا ہے۔4

مہنگائی، بے روزگاری بی جے پی کے منشور سے غائب: راہل

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے اتوار کو کہا کہ مہنگائی

اور بے روزگاری بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے منشور اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر سے غائب ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ بی جے پی کے منشور اور وزیر اعظم کی تقریر سے مہنگائی اور بے روزگاری غائب ہے، انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی لوگوں کی زندگی سے جڑے اہم ترین مسائل پر بات کرنا تک نہیں چاہتی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ انڈیا گروپ کا منصوبہ بالکل واضح ہے کہ 30 لاکھ آسامیوں پر بھرتی ہوگی اور ہر پڑھے لکھے نوجوان کو ایک لاکھ روپے کی مستقل ملازمت دی جائے گی۔ اس بار نوجوان مسٹر مودی کے جال میں نہیں آئیں گے اور کانگریس کے ہاتھ مضبوط کریں گے اور ملک میں 'روزگار انقلاب' لائیں گے۔ کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ آج بابا صاحب امبیڈکر کا یوم پیدائش ہے۔ بی جے پی واضح طور پر ان کے بنائے ہوئے آئین کو تباہ کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے وزیر اعظم خود اسٹیج سے کچھ اور کہہ رہے ہیں اور اپنے لیڈروں سے کچھ اور کروا رہے ہیں۔ مسٹر رمیش نے کہا ''ان کا مقصد صاف ہے کہ اگر انہیں اس بار موقع ملا تو سب سے بڑا خطرہ بابا صاحب کے آئین کو ہوگا۔''

بھارت رتن بھیم راؤ امبیڈکر کا 134 واں یوم پیدائش مختلف تنظیموں کی جانب سے منایا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض) آئین ساز بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا 134 واں یوم پیدائش مختلف تنظیموں کی جانب سے منایا گیا۔ منگل تالاب میں واقع شیو شکتی مندر میں امبیڈکر جمنا زیم کمیٹی کی جانب سے منعقدہ ایک پروگرام میں ڈاکٹر بابا صاحب کی یوم پیدائش کو قومی ہم آہنگی کے دن کے طور پر منایا گیا جس میں ان کی زندگی

سے جڑے مقامات پر پنچ تیرتھ کی شکل میں پانچ موم بتیاں روشن کی گئیں اور پھول چڑھائے گئے۔ اس کی تصویر پر جشن منایا گیا۔ صدارت کرتے ہوئے پی جے پی کسان مورچہ کے سابق ریاستی نائب صدر سنجیو کمار یادو نے کہا وہ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے مظلوم دلتوں کی آواز بنے۔ انہوں نے ہر طبقے کے لوگوں کو تعلیم یافتہ بننے، اپنے حقوق کے لیے لڑنے اور زندگی میں اعلیٰ نظریات کی پیروی کرنے کی ترغیب دی۔ اپنے خوابوں کو پورا کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے پنچ تیرتھ مہو میں جنم بھومی، لندن میں ڈاکٹر امبیڈکر میموریل، ناگپور میں دیکشا بھومی، دہلی میں قومی یادگار، ممبئی میں چیتیا بھومی قائم کی۔ موقع پر ہی راہگیروں میں گڑ، چنے اور شربت تقسیم کیے گئے۔ اس کی نظامت منوج سوناواں نے کی اور شکریہ پریم پاسوان نے پیش کیا۔ دوسری طرف، سی پی آئی-ایم ایل پٹنہ صاحب ایریا کمیٹی، گلزار باغ لوکل کمیٹی نے شریف گنج دلت کالونی میں بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور پھول چڑھائے، دانکیلی، امبیڈکر گولمبر، ملسلامی لوکل کمیٹی اور چوک لوکل کمیٹی نے ان کے مجسمے پر پھول چڑھائے اور پھول چڑھائے۔ ایم ایل کے دفتر میں پورٹریٹ جھک گیا۔ اس موقع پر لوگوں نے امبیڈکر کی انقلابی وراثت سے طاقت اور تحریک حاصل کی اور ان کے خیالات کو سمیٹتے ہوئے ہندوستان کے آئین اور جمہوری مستقبل کی حفاظت کے لیے پوری لگن اور طاقت کے ساتھ کام کرنے کا عزم کیا۔ سنگھرش مورچہ، جنتا سیوا سمیتی اور گرینڈ الائنس پارٹی کے رہنماؤں نے سابق کونسلر پردیپ مہتا کی قیادت میں بابا صاحب کے مجسمہ پر پھول اور مالا چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کو بچانے کا عہد لیا۔ مقررین نے کہا کہ بابا صاحب نے جو خواب دیکھا تھا وہ سماج کے آخری آدمی یا معاشرے کے محروم افراد کو سماج کے دھارے میں لانا تھا۔ بابا صاحب نے سماجی امتیاز کے خلاف مسلسل مہم چلا کر کسانوں، مزدوروں اور خواتین کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھی۔ ریاست بہار میں بی جے پی او بی سی کے شریک خزانچی برہم دیو شرما کی قیادت میں بھی لوگوں نے گولمبر میں واقع امبیڈکر کے مجسمے پر پھول چڑھا کر یوم پیدائش منایا۔

عقیدت مندوں نے غروب آفتاب کو اراضی پیش کر کے منت مانی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

چھٹھ کی رسم کے تیسرے دن، لوک عقیدے کا چار روزہ تہوار، عقیدت مندوں نے غروب ہونے والے بھون بھاسکر سورج کو شام کا ارگھیہ پیش کیا۔ اس عظیم تہوار کا اختتام پیر کی صبح چڑھتے سورج کو دعائیں دینے کے ساتھ ہوگا۔ اس سے پہلے اتوار کی شام کو بھگوان سورج کو ارگھیا پیش کرتے وقت گھاٹوں پر باہمی تعاون اور عقیدت کا شاندار منظر دیکھنے کو ملا۔ لا کالج گھاٹ، گھگھا گھاٹ، کنتاہی گھاٹ، گائیگھاٹ، مہاویر گھاٹ، بھدر گھاٹ، کھجیکلان گھاٹ، تیدھی گھاٹ، مہاراج گھاٹ، کنگن گھاٹ، کیلا گھاٹ، پتھر گھاٹ، پیردامریا گھاٹ، دمراہی گھاٹ اور دیگر مقامات پر دور دور سے چھوتوری لوگ

آئے۔ گھاٹ اور عقیدت مند جمع رہے۔ اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن سمیت مختلف سماجی تنظیموں نے گھاٹوں اور گلیوں سے عقیدت مندوں کی بھیڑ کو مرکزی سڑکوں پر نکالنے اور روشنی کا انتظام کرنے میں حصہ لیا۔ گھاٹوں پر پوجا کمیٹیوں کے لوگ عقیدت مندوں اور عقیدت مندوں کی خدمت کے لیے تیار رہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ملازمین نے گھاٹوں کی طرف جانے والی سڑکوں کی صفائی کی۔ یہاں گنگا کے گھاٹوں پر پہنچنے والی خواتین عقیدت مندوں کے ساتھ رنگی بھنگی بیٹی منگلا، پڑھل پنڈت داماد، ارے چھٹی مائی، درشن دیلا ہمارا کے گیتوں پر بھگوان سوریا کی پوجا میں مگن رہیں۔ مینا بازار کے رہنے والے کنر بلاتو نے بھی مہاپروا کی پوجا کی۔ اتوار کی شام وراتی بلاتو اپنے کنر ساتھیوں کے ساتھ استاچلگامی بھون بھاسکر کو ارگھیا پیش کرنے بھدر گھاٹ پہنچی۔ اس دوران خواجہ سراؤں کا ایک گروپ راستے میں پوری عقیدت کے ساتھ رقص اور چھتی مایا کے گیت گا رہا تھا۔

ساتوانی میں لوگوں نے گنگا میں نہایا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عقیدت مندوں نے گنگا میں ڈبکی لگائی اور سورج کو ارگھیا پیش کیا۔ پوجا کے بعد لوگوں نے روایتی انداز میں تہوار منایا۔ اس دوران گنگا میں نہانے کے لیے اتوار کی صبح سے ہی گنگا کے گھاٹوں پر لوگوں کی بھیڑ جمع تھی۔ گنگا میں غسل کے بعد عقیدت مندوں کی طرف سے دعائیں مانگی گئیں۔ عقیدت مندوں نے ستو اور مٹی کا گھڑا اور دیگر سامان کے ساتھ موسمی پھل کا عطیہ کیا اور ستو اور گڑ کا پرساد قبول کیا۔

دوسری طرف، رانی پور ستیھوان مندر ٹرسٹ کمیٹی وابھگاواں میں ستی ساوتری کے بینر تلے تین روزہ (پنجار بھوکوا) میلے کا آغاز 24 گھنٹے مسلسل کیرتن کے ساتھ ہوا۔ قبل ازیں میش سنکرانتی کے موقع پر علاقے کی ہزاروں خواتین نے ستی ساوتری ستیھون مندر پہنچ کر ستو، گڑ اور دودھ چڑھایا اور اپنی شادی شدہ زندگی کے تحفظ کے لیے دعائیں مانگیں۔ منتظمین نے بتایا کہ پیر کی رات 8 بجے سے موسیقی اور چتر کا مقابلہ ہوگا جو منگل کی صبح پنجر بھوکوا کے ٹولے کی آمد تک جاری رہے گا۔ اسی رات، لوگ یمنا پور اور دھول پورہ سے مختلف مقامات سے مارٹروں کے ساتھ رانی پور کے وبھگاما میں واقع ساوتری اور ستیھوان کے انتہائی قدیم مندر پہنچیں گے۔ جہاں پنجر بھوکوا میلہ منگل کو صبح سویرے پنجر بھوکوا رقص سے شروع ہوگا۔

نم آنکھوں سے صحافی تقوی انصاری کو کیا گیا سپرد خاک

نماز جنازہ میں سیاسی، سماجی ادبی اور ملی تنظیموں کے رہنماؤں کی ہوئی شرکت

سیتا مڑھی (کلیم اختر) ضلع کے باجپٹی بلاک کے مدھوبن بسہا کے مرحوم محمد یٰسین کے صاحبزادے صحافی تقوی انصاری کا تقریباً پچاس 50 سال کی عمر میں آج صبح قریب چار بجے اپنے گھر سے پٹنہ ڈاکٹر کے پاس جاتے وقت حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے موت ہوگئی، صحافی تقوی انصاری اپنے پیچھے بیوی، تین بیٹے ایک بیٹی اور اپنے والدہ کو چھوڑ کر چل بسے، ملی اطلاع کے مطابق صحافی تقوی انصاری کی طبیعت گزشتہ کئی ماہ سے ناساز چل رہی تھی اکثر

انہیں خون کی ضرورت پڑتی تھی ادھر دو مہینہ میں تقریباً 12 مرتبہ خون چڑھایا گیا لیکن ان کے جسم کے اندر خون نہیں لگ پا رہا تھا جس وجہ سے کافی کمزور ہو چکے تھے گزشتہ رات معمول کے مطابق کھانا کھا کر آرام کر رہے تھے اسی دوران ایک الٹی آئی اور آنکھیں بند ہوگئی اس کے بعد جلدی سے تقریباً 11 بجے رات میں سیتا مڑھی ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا وہاں سے ڈاکٹر نے پٹنہ ریفر کر دیا پٹنہ جاتے وقت ہی حاجی پور کے قریب اس دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ صحافی تقوی انصاری کو آج بعد نماز عصر بسہا گاؤں کی قبرستان میں تدفین کیا گیا، سابق ضلع پریشد امیدوار نزہت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں موت کو ''اجل'' سے تعبیر فرمایا ہے، ''اجل'' کے معنی ہیں: ''کسی چیز کا مقررہ وقت، جو کسی قیمت پر نہ ٹلے''۔ نزہت جہاں نے کہا کہ اتنی جلدی صحافی تقوی انصاری کا ہم صحافیوں کی محفل سے اس دنیا کو الوداع کہنا صحافی حلقہ کا بہت بڑا خسارہ ہے، اس موقع پر باجپٹی ممبر اسمبلی مکیش کمار، باجپٹی بلاک پرکھ افضل انصاری، احسان الحق خرم، مولانا احسان الحق، آفتاب انجم بہاری، غیاث الدین، محمد سنجیر احمد، محمد حسنین، سابق مکھیا کمال احمد، صحافی محمد معراج، محمد ارمان علی، احسان دانش، شاہد رضا، افتخار عالم، صدر عالم، موجود تھے

علم کے چراغ جلائیں اور خود قوم کے معمار بنیں: پرنسپل نصیر الدین

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

علم کے چراغ جلائیں اور خود قوم کے معمار بنیں: پرنسپل نصیر الدین پٹنہ سٹی لگن سے مطالعہ کر کے اور اہداف کا تعین کر کے آپ ایک قوم ساز بن سکتے ہیں، ہندوستان رتن، آئین کے خالق ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے کہا تھا کہ سب سے پہلے تعلیم حاصل کرنے کے راستے کھلتے ہیں۔ ترقی کریں اور معاشرے میں عزت حاصل کریں۔ ان باتوں پر آج نارائی سیاست کر رہے ہیں۔ ہائر سیکنڈری اسکول میں بابا بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش پر تقریب کی صدارت کرتے ہوئے سکول کے پرنسپل محمد۔ نصیر الدین شروع میں بابا بھیما کی آئل پینٹنگ پر پھولوں کے ہار چڑھائے گئے۔ قاضی رضا، رجنیش، آلوک اور دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔ لگن سے مطالعہ کر کے اور اہداف کا تعین کر کے آپ ایک قوم ساز بن سکتے ہیں، ہندوستان رتن، آئین کے خالق ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے کہا تھا کہ سب سے پہلے تعلیم حاصل کرنے کے راستے کھلتے ہیں۔ ترقی کریں اور معاشرے میں عزت حاصل کریں۔ ان باتوں پر آج نارائی سیاست کر رہے ہیں۔ ہائر سیکنڈری اسکول میں بابا بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش پر تقریب کی صدارت کرتے ہوئے سکول کے پرنسپل محمد۔ نصیر الدین شروع میں بابا بھیما کی آئل پینٹنگ پر پھولوں کے ہار چڑھائے گئے۔ قاضی رضا، رجنیش، آلوک اور دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

مندروں میں نشا پوجا کل ہوگی، کل راتری کی پوجا آج ہوگی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اتوار کو چیتر انوراتری کے دوران، درگا دیوی کلپر مبھ، دیوی بودھن اور بیلوا منترن ادھیواس کی رسومات عقیدت مندوں کے ذریعہ مختلف عبادت گاہوں پر ادا کی گئیں۔ اس دوران عقیدت مندوں کی طرف سے دیوی کی چھٹی شکل کاتیانی کی پوجا کی گئی۔ پیر کے

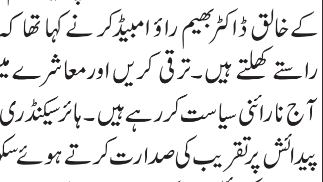

روز، عقیدت مند دیوی کی ساتویں شکل، کلراتری کی پوجا کریں گے۔ پیر کو مختلف پوجا کمیٹیوں بشمول شکتی پیٹھ بڑی پتاند یوی، چھوٹی پتند یوی، اگمکوان شیتلما تا مندر، پیاری لال کے باغ، مندروں اور دیوی مندروں، ادرک گھاٹ، مرتوجی گنج، کاٹھ کا پل، ہزاری محلہ، موگل پورہ کے پیلو درخت، بی این روڈ، ایس این آر۔ ایک رات نشا پوجا کی رسم ہوگی۔ دوسری طرف، اتوار کے روز، پشتھی پوجا اور دعوت دینے کی رسومات مختلف عبادت گاہوں اور مقامات پر ہوئیں۔ دیوی کے چھٹے روپ کی پوجا کرنے کے لیے شکتی پیٹھ بڑی اور چھوٹی پتند یوی، اگمکوان شیتل ماتا مندر اور دیگر دیوی مندروں میں عقیدت مندوں کا ہجوم جمع ہوا۔ شکتی پیٹھ کے مہنت وجے شنکر گری نے بتایا کہ پیر کی رات نشا پوجا ہوگی اور منگل کو مہا اشٹمی کا روزہ ہوگا۔

گھاٹوں پر شہری دفاع کے رضا کار تعینات ہیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

چھٹھ تہوار کے دوران، شہری دفاع کے رضا کاروں کو ضلع انتظامیہ نے گنگا گھاٹوں پر تعینات کیا ہے۔ ضلع انتظامیہ کی طرف سے لا کالج گھاٹ، روشن گھاٹ، گائیگھاٹ، بھدر گھاٹ، مہاویر گھاٹ، کھجیکلان گھاٹ، کنگن گھاٹ اور علاقے کے دیگر گھاٹوں پر تعینات

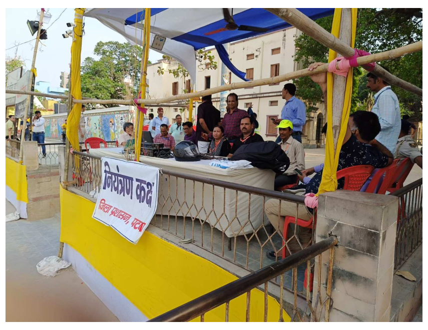

رضا کار چھٹھ کے عقیدت مندوں کو دریائے گنگا میں لگائے گئے رکاوٹوں کے اندر پوجا کرنے کی ہدایت دیتے رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عقیدت مندوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے، جس میں کپڑے بدلنے کے لیے گھاٹ پر بنائے گئے چینج روم کا استعمال کرنا، دریائے گنگا میں پوجا کا سامان نہ پھینکنا، گھاٹ کے اوپر رکھے کوڑے دان میں پھینکنا، چھوٹے بچوں کو نہ لینا۔ پانی وغیرہ میں رضا کار مسلسل منائے جانے میں مصروف رہے۔ تمام رضا کار منگل کی شام سات بجے تک گھاٹوں پر تعینات رہیں اور عقیدت مندوں سمیت لوگوں کی خدمت میں مصروف رہیں۔ تعینات رضا کاروں میں گنیش کمار، وکاس کمار سنہا، تبسم پروین، جگ دیو مہتو، شنکر کمار، درگیش کمار کرشنا، سدے رنجن شرما، شیام ناتھ سنگھ، راجکمار رائے، اکھلیش پرساد، سریتا سنہا اور انوپ کمار گپتا موجود تھے۔

جشن عید الفطر منجانب ادارہ ادب اسلامی ہند بتیا

بتیا (کوثر علی قاسمی) 11 اپریل 2024 بروز جمعرات پورے عالم اسلام میں عید الفطر منایا گیا اور ایک دوسرے کو گلے لگا کر عید الفطر کی مبارکباد پیش کر گلے شکوے دور کئے اس موقع سے ادارہ ادب اسلامی ہند بتیا کی جانب سے جشن عید الفطر کی ایک غیر رسمی تقریب بھی مرحوم صغیر عالم (ہیڈ ماسٹر) کے صاحبزادے فہیم حیدر ندوی کے دولت خانہ پر 12 اپریل کی شام

بعد نماز مغرب رکھی گئی تھی جس میں مختلف ادباء و شعراء کے ساتھ ساتھ شہر بتیا کی مشہور و معروف و معزز شخصیات کی شرکت نے تقریب کو بہترین اور یادگار بنا دیا کئ شعراء کرام نے اس موقع پر اپنے شاندار و بہترین اشعار کے ذریعہ سامعین کی داد حاصل کی اور محفل میں چار چاند دیا۔ وہی پروفیسر محسن عالم نے حالات حاضرہؑ فلسطین اور عید الفطر کے مناسبت سے بہترین باتیں رکھی۔ جن شعرائے کرام نے اپنا کلام سنایا ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ جناب ابوالخیر نشتر صاحبؒ جناب محمد قمر الزماں قمر، جناب ڈاکٹر ذاکر حسین ذاکر، جناب ڈاکٹر ظفر امام، جناب آزاد اظہر، جناب مجیب الرحمن، جناب اختر حسین اختر، جناب افتخار احمد وصی (کریک بتیاوی) وغیرہ۔ ان کے علاوہ جناب ڈاکٹر ایم عارف صاحب، فہیم حیدر ندوی، امان اللہ، آفتاب عالم تسنیم حیدر، شمیم حیدر، نسیم حیدر، انس حیدر، طلحہ شمیم، شکیل احمد، آصف عالم، سید شہاب الدین، شمیم حافظی، جناب محمد علی صاحب، جناب مجیب الحق صاحب، وغیرہم کی شرکت نے آج کی محفل کو رونق بخشا اور خوبصورت بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کیا۔

اگر آپ لوگوں نے مجھے موقع دیا تو آپ کے نسلوں کا انصاف دلاؤں گا۔ اختر الایمان

آپ اپنی ووٹوں سے اپنی نسلوں کی تقدیر اور تصویر بدل سکتے ہیں

پواخالی کشن گنج محمد اخلاق کشن گنج لوک سبھا حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے بہار ریاستی صدر امور حلقہ سے رکن اسمبلی اختر الایمان نے گزشتہ اپنے کارکنانوں اور حامیوں کو لیکر ریلی نکالی اور عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اسوقت آپکے بازار میں آپ کو سلام کرنے آیا ہوں آپ سبھوں سے دعائیں لینے آیا ہوں ایم آئی ایم کی امیدوار کی حیثیت سے پتنگ کے نشان پر ووٹ ڈالنے کی اپیل کرنے آیا ہوں۔ میں تیسری بار کشن گنج لوک سبھا کا امیدوار بن کر آیا ہوں۔ آپ حضرات دل پر ہاتھ رکھکر انصاف

کیجئے۔ میں نے دو ہزار چودہ میں اسوقت فرقہ پرست طاقتوں کو جنہوں نے ہندو مسلمانوں میں نفرت پھیلا رہے ہیں ان کو روکنے کیلئے اپنی قربانی پیش کی تھی۔ اور کانگریس کے امیدوار جناب مولانا اسرار الحق قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کو جتانے کیلئے سب کچھ قربان کر دیا تھا۔ ہم نے وزارت کی کرسی چھوڑ دی میرے بھائیو دو ہزار چودہ کی میری قربانی تھی اور دو ہزار انیس میں آپ کو گواہی دیتا ہوں کہ مولانا کے انتقال کے بعد کانگریس اور راجد دونوں نے مجھے پارلیمنٹ کا ٹکٹ دینا چاہا۔ لیکن میں تیار نہیں ہوا۔ کانگریس کے امیدوار کو تین طلاق کے بل پر بولنے نہیں دیا۔ کانگریس امیدوار پانچ سال ووٹ لیکر آپ کو دکھا نہیں۔ پارلیمنٹ میں کوئی آواز نہیں اٹھا سکا۔ آپ کی آواز نہیں بن سکا۔ آپ کے مسائل کا حل نکال نہیں سکے۔ اسلئے علاقے میں ان کی ہر طرف مخالفت ہو رہی ہے۔ لوگوں نے انہیں ووٹ نہیں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس بار بھی کانگریس نے مجھے ٹکٹ کا آفر کیا۔ اگر میں ٹکٹ لے لیے لیتا تو۔ مجھے کوئی دقت نہیں ہوتی۔ لیکن اس کے باوجود میں کیوں؟ اڑا ہوا ہوں کہ میں مجلس اتحاد المسلمین کے ٹکٹ پر لڑوں۔ میرے بھائیو میں صرف ایم پی کا الکشن لڑنے نہیں آیا ہوں۔ ایم پی آپ جتاتے رہے لوگ وزیر بنتے رہے۔ دل پر ہاتھ رکھ کر سوچئے آپ کے مسائل حل نہیں ہوئے۔ پانچ سال کے درمیان آپ کو ایک دن فیصلہ کرنا ہے۔ آپ سرکار بنا سکتے ہیں تو آپ سرکار گرا بھی سکتے ہیں اپنی ووٹ سے اپنی نسلوں کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ ابکی بار آپ سے ووٹ کی بھیک مانگنے آیا ہوں۔ بھائیو آنکھیں کھولئے۔ اور دنیا دیکھئے۔ اور لوگوں کو پہچانئے۔ فرقہ پرست کے خلاف ایم آئی ایم کو ووٹ دیجئے سب کو آپ نے ووٹ دیا۔ میں تیسری بار آپ کے درمیان آیا ہوں اگر آپ لوگوں نے مجھے ایک بار موقع دیا تو آپ کی نسلوں کو انصاف دلاؤں گا۔ دلی کی لال قلعے پر تیمور اور مغلوں کی حکمرانی ہوتی تھی۔ لیکن آج وہاں بھیک منگوں کی صف کھڑی ہے۔ اسی دلی میں مسلمان پانچ منٹ کیلئے جمعے کی نماز پڑھتا ہے تو پولیس لاتوں سے مارتی ہے۔ کیوں اتنی بے وزن ہو گئے ہو۔ اسلئے ہو گئے ہو جب بالو سیمینٹ کنکری جم جاتا ہے تو پتھر ہو جاتا ہے۔ اگر جم نہیں ہوئے تو ریت اڑا لیجاتی ہے۔ آؤ میں آپ کو جمنے کی دعوت دینے آیا ہوں۔ جو دولت کسی دروازے پر بیٹھنے کیلئے گھبراتا تھا۔ آج اس نے اپنا نیتا چن لیا ہے۔ اسے مبارکباد دیتا ہوں۔ پاسپان کے لوگوں نے کبھی نہیں کہا کہ اکیلا جیت کر کیا کر لوگے۔ ہمارے مسلمانوں کے بزرگ کہہ رہے ہیں ایک اکیلا آدمی کیا کرے گا۔ آپ نے کانگریس کو جتا یا کیا کر لیا۔ بابری مسجد توڑنے جتن کانگریس نے کیا۔ بابری مسجد میں اگر مورتی نہیں بٹھایا ہوتا۔ تو ہمارا مقدس مقام کبھی نہیں ٹوٹتا۔ اسی کے کوکھ سے بی جے پی نے جنم لیا ہے کانگریس اور بی جے پی میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ دو ہزار گیارہ بارہ تیرہ میں کانگریس کی حکومت رہی مسلم علی گڑھ یونیورسٹی شاخ کشن گنج کیلئے رقم کیوں نہیں دیا۔ کون ہے مجرم بتاؤ۔ یہ جو تیر لیکر آیا ہے تیر والا کون ہے تیر والا منافق ہے جو مودی کو وزیر اعظم بنانے کیلئے آیا ہے مگر ہماری بستیوں میں مودی کا نام لینے کی ہمت نہیں ہو رہی ہے۔ تیر کو تیر سمجھنا بھول ہے حقیقت یہ ہیکہ نریندر مودی کا پھول ہے اسلئے آپ اس کو پہچانئے۔ ان دغاباز چہروں سے نقاب اٹھ چکا ہے۔ کل نریندر مودی کو بھگانے کیلئے مسال جلوس نکالا تھا آج مودی کا تلوا چاٹ رہا ہے۔ یہ تلوے چاٹنے والے صرف اپنی جیب بھرنے کیلئے اپنے مال و دولت کمانے کیلئے غنڈہ گردی کو بڑھاوا دینے کیلئے آیا ہے۔ اس علاقے کے بھولے بھالے عوام سے گجرات کے دنگائیوں ہماری ماں بہنوں اور بچیوں کی عصمت لوٹنے والوں مسجد توڑنے والوں کی جھولی میں ووٹ ڈالنے کیلئے آیا ہے۔ یاد رکھو نو جوانو یہ ووٹ نہیں تلوار ہے تلوار سپاہیوں کو دو گے تو تمہاری حفاظت ہوگی۔ اور اور ظالموں دو گے تو تمہاری گردنیں کاٹی جائے گی۔ اٹھو اور انقلاب برپا کرو۔ اس ریلی میں ہزاروں تعداد ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ غلام حسنین شہنواز کلو توحید عالم جاوید خاں پرویز عالم سنظر عالم سلیم بریانی۔ صادق عالم ندیم عالم اویس عالم

نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کی، موقع سے سوسائیڈ نوٹ ملا

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ: لاہوری تھانہ علاقہ کی شیواجی کالونی میں نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی، مکان مالک کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اور کمرے سے ایک خودکشی نوٹ برآمد ہوا۔ متوفی کا 22 سالہ بیٹا راہول کمار ہے، جو سلوا تھانہ علاقہ کے برنوسہ گاؤں کے رہنے والا ہے، متوفی کے چچا سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ اس نے تین دن پہلے پھانسی لے لی ہے۔ اسی گاؤں کی ایک لڑکی نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام پوسٹ کیا تھا کہ اس کی تصویر پوسٹ کرنے کے حوالے سے تھانے میں جھوٹی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ تھانہ صدر نے اسے تھانے بلا کر معاملہ دریافت کیا، جس کے بعد وہ افسردہ ہونے لگا، اس سے پہلے بھی لڑکی نے اس معاملے کو لے کر اس پر تشدد کرنے کا الزام لگایا ہے۔ تھانہ انچارج رنجیت کمار چودھری نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے۔

آر جے ڈی نے ٹکٹوں کی تقسیم میں پسماندہ طبقہ کو نظر انداز کیا۔ جے ڈی یو ضلع صدر

بہار شریف (محمد آفتاب) جے ڈی یو کے ضلع صدر اور دیگر رہنماؤں نے ضلع جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری کرانے کا سہرا صرف سی ایم نتیش کمار کو جاتا ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کرانے کی بڑی مہم سی ایم نتیش کمار کی ہی کامیابی ہے کہ شہر کے صدر گلریز انصاری، چیف ترجمان دھنجے دیو، ایکسٹریملی بیک ورڈ سیل کے ضلع صدر اجے چندراونشی نے مشترکہ طور پر کہا کہ آر جے ڈی نے اسے نظر انداز کیا۔ اس موقع پر انتہائی پسماندہ طبقہ نے ٹکٹوں کی تقسیم کرتے ہوئے پسماندہ طبقے کو تسلی بخش حصہ دے کر سماج کا وقار بڑھایا۔

ارریہ کے ترکیلی عیدگاہ سے مفتی اطہر القاسمی کا 6 پیغام، ملت اسلامیہ کے نام

دوگانے کی نماز کے بعد عالم اسلام سمیت وطن عزیز کی سالمیت اور امن وامان کے لئے رقت آمیز دعاء

اررایہ:- (مشتاق احمد صدیقی) اررایہ کے ترکیلی عیدگاہ میں نمازِ دوگانہ سے قبل مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار و جنرل سکریٹری جمعیت علماء اررایہ نے امت مسلمہ کے نام چھ پیغام پہنچاتے ہوئے کہا کہ 01:- آج

یوم الجائزہ ہے، یعنی اللہ رب العزت کی طرف سے انعام واکرام کا دن۔ پس جن بندوں نے رمضان المبارک کے 30 روزے، مکمل تراویح اور دیگر عبادات کا اہتمام کیا تھا اللہ تعالیٰ آج اپنی طرف سے انہیں مغفرت کا پروانہ عطاء کرنے والے ہیں۔ لہٰذا جن لوگوں نے رمضان کا اہتمام کیا ان کے لئے تو مغفرت کی بشارت ہے لیکن جنہوں نے غفلت ولا پرواہی سے کام لیا ان سے درخواست ہے کہ وہ آج عیدگاہ میں اپنے رب کے حضور ندامت کے آنسو بہائیں اور اپنی غلطیوں کی معافی مانگیں، ان شاءاللہ نیکوں کے مجمعے میں آپ اور ہماری بھی اللہ مغفرت فرمادے گا۔ 02: دوسری بات یہ ہے کہ آج یوم المحاسبہ بھی ہے کہ ہم نے رمضان المبارک کے مکمل ایک ماہ سے کیا پایا اور کیا کھویا؟ روزے کا مقصد تقویٰ تھا، ہمارے اندر کتنا تقوی آیا؟ ہمارے اعمال، ہمارے اخلاق، ہمارے کردار اور ہماری شخصیت میں کتنی تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ سماجی مطالعہ سے اندازہ ہے کہ گرچہ رمضان المبارک سے ہمارے اندر یہ ساری تبدیلیاں تو نہیں آئیں لیکن پھر بھی کہیں نہ کہیں روزے کے مقصد کو پانے میں آپ ضرور کامیاب ہوئے ہیں، تو آج عیدگاہ میں اپنے اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہوئے یہ عزم کریں کہ ہم نے جو کچھ بھی ایک ماہ کے پریڈ میں اعمال واخلاق حاصل کیا تھا انہیں کم از کم اگلے سال رمضان کی آمد تک بچائے رکھیں گے، جس انداز سے مسجدوں کی صفیں پر تھیں، رزق حلال کا اہتمام تھا اور جھوٹ نفرت حسد کینہ کپٹ رشوت اور بے ایمانی سے ہم محفوظ تھے ان اوصاف حمیدہ پر ہم آج کے بعد آئندہ بھی قائم ودائم رہیں گے انشاءاللہ۔ 03: تیسری بات یہ ہے کہ آج کی عید کو ہمیں یوم الدعاء کے طور پر بھی منانا ہے، کیونکہ ہم آج نئے کپڑے پہن کر، عطر کی خوشبو لگا کر اور میٹھی سوئیاں کھا کر جب ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کر رہے ہیں عین اسی وقت ہمارے فلسطینی بھائی اور بہن آگ اور خون میں لت پت ہیں، رپورٹ کے مطابق اب تک 33000 ہمارے بھائی شہید ہو چکے ہیں جن میں ایک بڑی تعداد معصوم بچوں کی ہے، یہی نہیں بلکہ کل جب فلسطینی اپنے کھنڈرات میں عید کی نماز ادا کر رہے تھے تب بھی اسوۂ صحابہ پر عامل سابق وزیر اعظم شیخ اسماعیل ہانیہ کے تین بیٹے اور تین پوتے شہید کر دیے گئے ہیں۔ ہم اور آپ اس عیدگاہ کے مصلے پر ہاتھ اٹھا کر اپنے رب کے حضور دعاء کریں کہ مولیٰ! آپ نے جس طرح ابرہہ کے لشکر کے مقابلہ کے لئے ابابیلوں کا جھنڈ بھیجا تھا اور اپنے گھر خانہ کعبہ کی حفاظت کی تھی، آج اسی غیبی نظام کے تحت ظالم وجابر اور باغی وپاپی اسرائیلیوں کے مقابلے کے لئے ابابیل کا لشکر بھیج دے اور بے یارو مددگار فلسطینی بھائیوں کی مدد فرما کیونکہ یہ ہمارے ایمانی بھائی بھی ہیں اور انسانی بھائی بھی اور آپ کے گھر قبلہ اول کے محافظ بھی۔ 04: چوتھی بات یہ ہے کہ آپ اپنے مدارس ومساجد کو مضبوط کیجئے اور علماء کرام سے رابطہ رکھئے، میں یہ نہیں کہتا کہ آپ انہیں چندہ ضرور دیجئے، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ان سے محبت ضرور کیجئے، اور ایک بات اور سمجھئے کہ آپ بہت ساری کمیوں کے باوجود اپنے حلقے کے مکھیا پرمکھ ایم ایل اے اور کل پرسوں ایم پی کا بھی انتخاب کریں گے، تو جب ان عوامی نمائندگان کی کچھ خوبیوں کی بناء پر بہت ساری کمیوں کو درگذر کرتے ہوئے انہیں اپنا رہنماء چن سکتے ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ اپنے دینی ومذہبی رہنماء علماء کرام کی بے شمار خوبیوں کو چھوڑ کر بعض خامیوں اور کوتاہیوں کی بناء پر ان سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں، یہ آپ کے اپنے ہیں، یہ آپ کے محسن ہیں، ان ہی کے کاندھوں پر آپ کی نسلوں کے ایمان وعقائد کے حفظ وبقاء کا دارومدار ہے، یہ کوئی فرشتہ نہیں ہیں، انسان ہیں، ان کے ساتھ بھی عفوو درگذر سے کام لیجئے اور بے جا تنقید وتبصرے کے بجائے آپس میں مل بیٹھ کر ہر موڑ پر ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہئے۔ 05: پانچویں بات نوجوانوں سے یہ ہے کہ آپ خدارا فون کا استعمال کم سے کم کیجئے، وقت کو ہرگز ضائع مت کیجئے، آپ قوم وملت کے قیمتی سرمایہ ہیں، محنت کیجئے، آگے بڑھئے؛ حافظ، مولوی، عالم، مفتی، ماسٹر، ڈاکٹر، انجینیر، پروفیسر اور بزنس مین بنئے اور خوب ترقی کیجئے، یاد رکھئے کہ یہودیوں نے اس موبائل کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ایک دودھاری تلوار تھمادی ہے، آپ اس کا صحیح استعمال کر کے آگے بڑھئے اور مس یوز کر کے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مت مارئے۔ 06: چھٹی اور آخری بات یہ ہے کہ ملک میں پارلیمانی انتخابات سروں پر ہیں، آپ یہاں جتنے لوگ عیدگاہ میں موجود ہیں، ہاتھ اٹھا کر عہد کریں کہ پولنگ مراکز پر سو فیصد ووٹنگ کریں گے، آج جس طرح عید کا تہوار ہے پولنگ کے دن کو بھی ایک قومی تہوار سمجھ کر گھر کے ایک ایک مرد وعورت جوان بیٹا بیٹی اور ناتی اور پوتے کے ساتھ جن کے کاغذات بنے ہوئے ہیں ایک دن پہلے کاغذات کی تیاری کر کے سیکولر امیدواروں میں سے آپ کی نگاہ میں جو انصاف پسند ہو ان کے حق میں سو فیصد ووٹنگ کریں گے، اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو یاد رکھئے، صدیوں تک خون کے آنسو روئیں گے اور کوئی آنسو پونچھنے والا بھی نہیں ملے گا۔ ایک بار پھر عید مبارک، خوش رہئے، خوش رکھئے، سفید کپڑے کی طرح دل بھی اجلے رکھئے۔ جزاکم اللہ۔

تاریخی عیدگاہ رجوکھر اررایہ سے امت کے نام علماء ودانشوران کا پیغام

عالم اسلام کو عید کی مبارکبادی کے ساتھ پوری دنیا میں امن وامان کی بحالی کے لئے رقت آمیز دعاؤں کا اہتمام

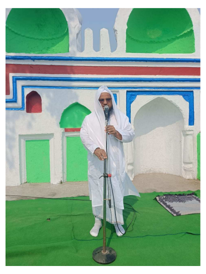

اررایہ :- (مشتاق احمد صدیقی) ملک ہندوستان کے حالات سے آپ باخبر ہیں، اسوقت سب سے زیادہ مظلوم، سب سے زیادہ مقہور، بے بس اور بے کس کوئی قوم ہے تو وہ قوم مسلم ہے، ظلم کے پہاڑ ان پر توڑے جارہے ہیں، ظلم وبربریت حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے ایسے پرفتن دور میں آپ پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں سب سے پہلی بات آپ کا سینہ ایمان اور جذبۂ ایمانی سے سرشار ہونا چاہیے، آپ کے کردار آپ کی گفتار اور آپ کی رفتار سے اسلام اور اسلامی تشخصات کا اظہار ہونا چاہیے! جس طرح سے آپ نے رمضان المبارک میں 30 دن گزارے ہیں پورا سال اسی طرح گزارین گے، آج اس کا عہد کیجئے! ان خیالات کا اظہار اررایہ ضلع کی تاریخی عیدگاہ میں نمازِ عید الفطر سے قبل مفتی انعام الباری قاسمی ناظم اعلی مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر نے ایجم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے مزید کہا کہ حالات سے گھبرائیں نہیں بلکہ ہمت اور اس کے حل کا طریقۂ تلاش کیجئے۔ حالات زندہ قوم پر آتی ہیں۔ آپ زندہ قوم بنئے! کیوں کہ ارشاد خدا ہے"ان مع العسر یسرا"۔ تعلیمی میدان میں آگے آئیے اور فورتھ گریڈ پہ بحال ہونے کے لیے نہیں بلکہ ملک ہندوستان کے اعلی عہدوں پر براجمان ہونے کا عزم مصمم کیجئے اور اسی جذبے سے اپنی محنتیں جاری رکھئے (بی، پی، ایس، سی، میں جو کامیاب ہوئے انہیں مبارکبادی پیش کرتے،) آپ بھی یہ جذبہ رکھیے! آپ وہی نوجوان ہیں جن کے بارے میں کہا گیا ہے: کہ

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سر دارا

آپ نے کہا کہ میدان سیاست میں آگے آئیے، سیاسی حصہ داری ضروری ہے، آپ اس کا حصہ بنئے، ووٹ ایک شرعی شہادت ہے اس کو استعمال کیجئے ووٹ کے دن گھر بیٹھے رہنا اور ووٹنگ کے لیے نہ جانا میرے خیال سے مجرمانہ عمل سمجھا جا سکتا ہے اس لیے اپنی حق رائے دہی کا استعمال کیجئے۔ گوشت کھانے۔ مکان وبلڈنگ بنانے اور نئے کپڑے کے پہننے میں تفاخر کو چھوڑیے! غیر سوکھی روٹی چٹنی سے کھا کر پیسے تعلیم پر خرچ کرتے ہیں اور ہم ہیں کہ ہانڈی گوشت سے خالی نہیں رہتی، اپنے پیسے کو بچائیے! اور تعلیم پر خرچ کیجیے! اپنے علاقوں کے مداس کو مضبوط کیجئے قریبی ادارے میں داخلے کرائیں اور باہر بھیجنے سے بچیں! اور آپ نے اس شعر پر اپنا خطاب ختم کیا:-

تو انقلاب کی آمد کا انتظار نہ کر
جو ہو سکے تو ابھی انقلاب پیدا کر

مفتی محمد انعام الباری کے علاوہ امام عیدین مولانا ومفتی تنزیل الرحمان، عابد فاروقی اور اررایہ کے رکن اسمبلی عابد الرحمٰن نے بھی سمندر جیسا اُمڈتے ہوئے لوگوں کو خطاب کیا پھر امام عیدین نے نماز عید الفطر پڑھائی اور عالم اسلام میں امن امان کی بحالی کے لئے رقت آمیز دعاء کی گئی۔

سوکرشنا کامرس اکیڈمی نے طلباء کیلئے اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا

پٹنہ (پریس ریلیز): بہار کے معروف کامرس کوچنگ سنٹر سوکرشنا کامرس اکیڈمی نے مقامی بی آئی اے آڈیٹوریم میں طلباء کے لیے ایک اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی

کھادی مال کے سی ای او دلیپ کمار، ماہر تعلیم کمار ارونودے، روڈ ویز کے سی ای او دلکھوش کمار، سی اے روی شنکر، سی اے ونے بھارتی، سوکرشنا کامرس اکیڈمی کے ڈائریکٹر سی اے ونے کمار، ڈائریکٹر سی اے وویک کمار، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایچ ایس تیواری اور وکاش نے کیا۔ کمار نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ اس کے بعد ادارے کی جانب سے نئے سیشن 2024-2025 کے سینکڑوں دسویں پاس ہونے والے طلباء اور والدین کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر آنے والے مہمانوں نے بچوں کی رہنمائی کی اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر سی اے ونے کمار نے کہا کہ بچوں کے پاس کامرس کے میدان میں بہت سے آپشن ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی اے فیلڈ اب صرف کامرس کے خواہشمندوں تک محدود نہیں ہے بلکہ اب وہ تعلیمی، انتظامی، سی اے، میڈیکل، اسٹارٹ اپ وغیرہ سمیت دیگر شعبوں کا انتخاب کر کے اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے دوسرے ڈائریکٹر سی اے وویک کمار نے کہا کہ اورینٹیشن پروگرام نہ صرف طلباء کی ذہنی صلاحیت کو بہتر بناتا ہے بلکہ ان کی ذہنی نشوونما میں بھی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکرشنا کامرس اکیڈمی گزشتہ کئی سالوں سے طلباء اور والدین کے اعتماد پر پورا اتر رہی ہے۔ ہمارے ادارے کی کوششیں ہر طالب علم کے لیے وقف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سکھرشن کامرس اکیڈمی نے آج کامرس کے میدان میں ایک الگ مقام حاصل کیا ہے۔ اس موقع پر ادارے کے ملازمین اور شہر کے دیگر معززین موجود تھے۔

شاہین کلب کے ماتحت کورمتھو گاؤں میں بچوں کا ثقافتی پروگرام منعقد

(ابوالفضل ندوی) شیرگھاٹی علاقے کے کورمتھو گاؤں میں آج مغرب بعد بچوں کا ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں چھوٹے اور معصوم بچوں اور بچیوں نے شاندار کارکردگی پیش کی۔ نظامت کے فرائض حافظ شمشاد نے انجام دیا۔ اسی گاوں کے پروفیسر سکندر نے آنے والے تمام مہمانوں کا استقبال اور خیر مقدم کیا اور اس پروگرام کی کامیابی کے لئے پوری ٹیم کو متحرک رہنے کی صلاح دی۔ مولانا اشفاق ندوی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ بچوں کی تعلیم وتربیت والدین پر فرض ہے۔ ہر بچہ کو یہ سوچ کر تعلیم حاصل کرنی چاہیے کہ میری کامیابی صرف میرے لئے اور میرے والدین کے لئے نہیں ہے بلکہ پوری قوم کی ہوگی۔ اخیر میں محترم مہمان مولانا ارمان دلکش ندوی نے پروگرام کی کامیابی کا سہرا حافظ شمشاد صاحب کو دیا اور گاؤں کے تمام نوجوانوں کو مبارکباد پیش کیا اور اس طرح کا پروگرام منعقد کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ ایسے ہی چھوٹے چھوٹے پروگرام انقلابات اور تبدیلیاں لاتی ہیں۔ اپنے خطاب میں کہا کہ خصوصا بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ ایک عورت پوری نسل اور پوری قوم کو تبدیل کر سکتی ہیں۔ اس پروگرام میں علاقے کی مختلف شخصیات نے بھی شرکت کیں۔ حافظ ساجد، حافظ اسلم، ڈاکٹر عمران، حاجی خورشید صاحب، ماسٹر ندیم اختر، فیاض اختر، مہتاب خاں وغیرہ لوگ موجود رہے۔

نیپال حکومت اصل گستاخ کی شناخت کب تک کرے گی؟؟

انوار الحق قاسمی
(رکن سماج وادی مسلم سنگھ نیپال)

سماج وادی مسلم سنگھ نیپال کے رکن مولانا انوار الحق قاسمی نے کہا کہ: عموماً اب تک بانی شریعت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخانہ کلمات تکلم کرنے یا زیر قلم لانے والے ملعون اشخاص کو جری اور بے باک ہی دیکھا گیا ہے؛ مگر سابق جج کمل نرائن داس بظاہر جری اور بے باک معلوم نہیں ہوتا ہے۔ جس سے کسی نہ کسی درجے میں گستاخانہ کلمات کی نسبت، اس کی طرف کمزور معلوم ہو رہی ہے، جیسا کہ کمل نرائن داس نے بھی اپنی طرف منسوب اس غلیظ حرکت کی نفی اور انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ: گستاخانہ کلمات زیر قلم لانے والا عمل، میں نے نہیں کیا ہے؛ بل کہ کسی نامعلوم شخص کی طرف سے یہ عمل ہوا ہے۔ جس کے لیے اس نے میری آئی ڈی پہلے ہیک کیا ہے اور پھر اس شخص نے انسانیت کے فرد اعلی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر شدید حملہ کیا ہے۔ مولانا نے مزید یہ کہا کہ: الغرض جس کسی نے بھی گستاخانہ کلمات تحریر کیا ہے، وہ سراپا مجرم ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ نیپال حکومت اصل اور حقیقی مجرم کی نشان دہی اور شناخت کب تک کرتی ہے؟ اور حکومت اسے قرار واقعی سزا دے کر مذہب اسلام کی عزت کرتی ہے یا نہیں؟؟

حنظلہ حج عمرہ گروپ 102 کی پٹنہ واپسی ان کے روحانی سفر کی کامیاب تکمیل کی نشاندہی کرتی ہے

حنظلہ حج عمرہ گروپ 102 کی پٹنہ واپسی ان کے روحانی سفر کی کامیاب تکمیل کی نشاندہی کرتی ہے، یہ حجاج کرام اور ان کے چاہنے والوں دونوں کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ گروپ کا تجربہ اس گہرے اثرات کو اجاگر کرتا ہے جو عمرہ کی زیارت کے افراد پر پڑ سکتا ہے، جسے اکثر تبدیلی اور گہری ذاتی کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ حج اور عمرہ کے لیے جامع خدمات فراہم کرنے کے لیے حنظلہ حج عمرہ کے عزم کو عازمین نے واضح طور پر سراہا ہے، جو ان اہم مذہبی تجربات کو آسان بنانے کے لیے ایجنسی کی لگن کو ظاہر کرتا ہے۔ مسلم کمیونٹی کی خدمت میں 7 سال سے زیادہ کی تاریخ کے ساتھ، اس طرح کے دوروں کے انعقاد میں ایجنسی کی مہارت کو اچھی طرح سے تسلیم کیا جاتا ہے۔ تفصیل پر ان کی توجہ اور ان کی پیش کردہ سہولیات کی حد اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ زائرین ذہنی سکون کے ساتھ اپنے سفر کے روحانی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ جیسے ہی وہ آنے والے سیزن کے لیے بکنگ کھولتے ہیں، حنظلہ حج عمرہ ان مقدس سفر کو کرنے کے خواہاں افراد کے لیے ایک ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔

سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی بابا صاحب کے خوابوں کا ہندوستان بنانے کے لیے پرعزم اور پرعزم ہے۔ وجے شنکر نائک

مندرجہ بالا باتیں آج سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور جھارکھنڈ کے انچارج وجے شنکر نائک نے پارٹی کی جانب سے ڈورانڈا امبیڈکر چوک پر بابا صاحب امبیڈکر کو پھولوں کی مالا چڑھاتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج جھارکھنڈی سماج کو بابا صاحب کے افکار کو اپنانا چاہیے اور بابا صاحب کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے، تعلیم یافتہ اور منظم ہو کر اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کو تیز کرنا چاہیے تاکہ آئینی حقوق کا تحفظ ہو سکے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ آج کچھ بابا صاحب مخالف طاقتیں بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کو تبدیل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہیں، جسے ہمیں سمجھنا ہوگا اور ایسی طاقتوں کو منہ توڑ جواب دینا ہوگا، ورنہ آنے والے دنوں میں دلت قبائل بابا صاحب امبیڈکر کے حامی آپ کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں ایسی قوتوں سے ہوشیار رہنا ہوگا اور ان کے منصوبوں کو خاک میں ملانا ہوگا۔ بابا صاحب امبیڈکر کے لکھے ہوئے آئین کی وجہ سے آج پورا ملک بالخصوص دلت، قبائلی، آدیواسی اور پسے ہوئے طبقے محفوظ ہیں، اگر آئین بدلا جائے تو ملک اور دلت، قبائلی، آدیواسی اور عوام۔ پسے ہوئے طبقے محفوظ نہیں رہیں گے، اس لیے ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم ہر قیمت پر بابا صاحب کے لکھے ہوئے آئین کی حفاظت کریں گے۔

بھارتیہ اکلیات مورچہ کی جانب سے آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کو ان کے یوم پیدائش پر جلیل حسین ہاؤس میں خراج عقیدت پیش کیا گیا

بھارتیہ اکلیات مورچہ کی جانب سے آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کو ان کے یوم پیدائش پر جلیل حسین ہاؤس میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، بھارتیہ اکلیات مورچہ کے قومی کنوینر علی عباس عابدین نے کہا کہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے ہندوستان کے آئین کے بارے میں لکھا جس میں تمام ہندوستانیوں کو ہندوستان میں امن و سکون کے ساتھ رہنے کا حق ملا، حالانکہ آج لوگ اپنے آئین پر عمل نہیں کر رہے ہے اور یہ سمجھتے ہیں کہ ملک اور شاید یہ طاقت ہمیں ہمارے آباؤ اجداد نے دی ہے جس کی وجہ سے وہ قانون کی پاسداری نہیں کرتے اور من مانی کرتے ہیں لیکن آج امبیڈکر جی کو پوری دنیا میں یاد کیا جاتا ہے جنہوں نے عہدہ اور لالچ سے دور رہ کر ملک کے لیے تاریخی کام کیا۔ وہ کبھی نہیں بھولا جا سکتا ہے۔

انیل کپور اور سونم کپور HomeTeam میں شراکت کی اہمیت پر زور دیتے ہیں اور ایریل کا سوال

کیا آپ کی ہوم ٹیم آپ کی خوابوں کی ٹیم کی طرح مضبوط ہے؟ دوبارہ دہرایا

پٹنہ: ایریل نے اپنی نئی مہم کا آغاز کیا جو دیرینہ تحریک کو اجاگر کرتی ہے اور خواتین، خواتین کی حمایت کرنے والی خواتین اور شوہروں کو بھی مناتی ہے جو گھریلو ذمہ داریوں میں بھروسہ مند شراکت دار بنتی ہیں اور گھر کی ٹیم کے طور پر کام کو بھی دیر گھر میں نہیں رہیں تو ان کے خاندان میں مسائل وہ سفر کر رہی تھیں تو گھریلو ذمہ داریاں ان کے ذہن کہ انہیں اس بات کی فکر ہے کہ ان کے ساتھی ان کی 79٪* مرد اس بات سے متفق ہیں کہ ان کی بیویاں کرنے کے لیے فون کرتی ہیں۔- 72٪* خواتین اجاگر کیا جاتا ہے۔- 72٪* خواتین کو لگتا ہے کہ اگر وہ کچھ پیدا ہو سکتے ہیں۔- 72٪* خواتین نے محسوس کیا کہ جب میں سب سے اوپر تھیں۔- 71٪* خواتین محسوس کرتی ہیں غیر موجودگی میں گھر کے کام کیسے سنبھال رہے ہیں۔- ان کی غیر موجودگی میں گھریلو کام کاج کی حالت چیک محسوس کرتی ہیں کہ اگر ان کے ساتھی گھریلو ذمہ داریاں نبھانے کے قابل ہوں گے تو وہ سفر کی منصوبہ بندی کرنے میں پراعتماد ہوں گی۔ پچھلے نو سالوں سے، ایریل انڈیا نے گھریلو کاموں کی غیر مساوی تقسیم کے بارے میں بات چیت کو ہوا دی ہے اور زیادہ مردوں کو #ShareTheLoad کی ترغیب دی ہے۔ جیسے جیسے معاشرہ ترقی کر رہا ہے، مردوں نے اپنے ساتھیوں کی یکساں حمایت کرنے کی اہمیت کو تیزی سے تسلیم کیا ہے۔ جب سے ہم نے یہ سفر 2015 میں شروع کیا تھا، ان مردوں کا فیصد جو یہ مانتے تھے کہ گھریلو کام، جیسے کپڑے دھونا، عورت کا کام ہے 79٪ سے کم ہو کر 25٪* رہ گیا ہے۔ ایریل مردوں کو گھر میں ایک گروپ کے طور پر کام کرنے اور ذہنی بوجھ کو بانٹنے کی ترغیب دے کر بحث کو آگے بڑھا رہا ہے، بجائے اس کے کہ وہ گھریلو کاموں کے جسمانی پہلو کو لے کر جائے۔ یہ اجتماعی کوشش مردوں کو اپنے ساتھیوں کا اعتماد حاصل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دے گی کہ وہ اعتماد کے ساتھ دنیا میں جا سکیں۔ اس سال، ایریل نے ایک متعلقہ سوال اٹھایا! آپ کی ہوم ٹیم کتنی مضبوط ہے؟ مردوں کو #ShareTheLoad کی ترغیب دے کر، Ariel کا مقصد شوہروں اور بیویوں کے درمیان مساوی ملکیت اور گھریلو کاموں کے اشتراک کے کلچر کو فروغ دینا ہے، اس طرح گھر چلانے کے جسمانی اور ذہنی دونوں پہلوؤں کو مؤثر طریقے سے مربوط کرنا ہے۔ مردوں کے زیادہ سے زیادہ کام لینے کے باوجود، بہت سی خواتین کے لیے گھریلو ذمہ داریوں کے ذہنی بوجھ کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور ایسے گھرانوں کو گھریلو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایریل کی طرف سے کی گئی ایک تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ہر چار میں سے تین خواتین (75٪*) کو ذہنی طور پر ان ذمہ داریوں سے الگ ہونا مشکل ہوتا ہے، جس سے ان کی صحت، تعلقات اور کیریئر کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ خواتین افرادی قوت میں داخل ہو رہی ہیں اور جوہری خاندان زیادہ پھیل رہے ہیں، بوجھ بانٹنے کی ضرورت اور بھی زیادہ اہم ہوتی جا رہی ہے

گیا لوک سبھا امیدوار شری جیتن رام مانجھی کے حق میں مسلم ووٹروں کا بڑھتا ہوا رجحان، منظور عالم نیشنل سکریٹری اقلیتی سیل ہم پارٹی بہار

مدھوبنی محمد سالم آزادھم پارٹی (سیکولر) کے اقلیتی سیل کے قومی سیکرٹری منظور عالم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ مسلم کمیونٹی کے لوگوں کی پہلی پسند لوک سبھا کے امیدوار محترم جناب جیتن رام مانجھی ہیں۔ قومی سکریٹری نے کہا کہ ہم سب کی ضرورت ہے کہ ہم سب ایک مضبوط اور خوشحال مستقبل کی طرف بڑھیں۔ حکومت میں رہتے ہوئے ہماری پارٹی نے عوامی مفاد میں کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ہمیں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خوشحالی، سستی اور مساوات کے ذرائع کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا ہے تاکہ بہار ملک کی سرکردہ ریاستوں میں اپنا نام درج کر سکے۔ آج کے دور میں، بدلتے ہوئے سماجی، اقتصادی اور سیاسی حالات کے ساتھ، ہمیں شراکت داری، سمجھوتہ اور حمایت کے چینلز کو حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ جس کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ہم ایک خوشحال اور مساوی مستقبل کی طرف بڑھ سکیں۔ ہماری پارٹی کا مشن ہے ملک کو خوشحالی، طاقت اور مساوات کی طرف لے جانا ہے۔ ہم ترقی کے لیے ایک مضبوط پالیسی اور منصوبہ لے کر آئے ہیں جس سے تمام طبقات کو یکساں طور پر فائدہ پہنچے گا۔ ہماری پارٹی کی پالیسیوں کا بنیادی ہدف معاشرے میں عدم مساوات کا خاتمہ، غربت کا خاتمہ اور ہر فرد کو یکساں مواقع فراہم کرنا ہے۔ ہم آپ کے حقوق کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور آپ کے مسائل کو سمجھتے ہیں۔ آپ کی حمایت ہماری پارٹی کو اپنے مقاصد کے حصول میں مدد دے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ ہمیں ووٹ دے کر ہمارا ساتھ دیں گے اور ایک مضبوط، خوشحال اور مساوی مستقبل کی طرف آگے بڑھنے میں ہمارا ساتھ دیں گے۔

ایران نے پہلی مرتبہ اپنی سرزمین سے اسرائیل پر براہ راست حملہ کیا ہے۔ سنیچر کو نصف شب اسرائیل میں فضائی حملوں کے الرٹ جاری کیے گئے، رہائشیوں کو پناہ لینے کی تلقین کی گئی جبکہ فضائی دفاع کو فعال کرنے کی وجہ سے دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اسرائیل بھر میں کئی مقامات پر رات گئے فضا میں ان حملوں کو پسپا کرنے کی کوششوں کے دوران آسمان روشن رہا جبکہ اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے دعویٰ ہے کہ اسرائیلی علاقے میں پہنچنے سے پہلے ہی کئی ڈرونز اور میزائلوں کو مار گرایا گیا۔ ایران، عراق، شام اور یمن سے داغے گئے میزائلوں اور اسرائیل، امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے ساتھ ساتھ اردن نے بھی مار گرایا تھا۔ یہاں ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ اب تک اس حملے کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران نے اسرائیل کی جانب 300 سے زیادہ ڈرونز اور میزائل داغے تھے۔ فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہاگری نے ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے ایک بیان میں کہا تھا کہ حملے میں 170 ڈرون اور 30 کروز میزائل شامل تھے، جن میں سے کوئی بھی اسرائیلی علاقے میں داخل نہیں ہوا اور 110 بیلسٹک میزائل جن میں سے بہت کم تعداد اسرائیل پہنچی۔ بی بی سی ان اعداد و شمار کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کر سکا ہے ایران سے اسرائیل کا سب سے کم فاصلہ ایک ہزار کلومیٹر ہے اور یہ براستہ عراق، شام اور اردن بنتا ہے۔ عراقی سکیورٹی ذرائع نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے عراق کے اوپر سے میزائل اڑتے ہوئے دیکھے گئے۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ بیلسٹک میزائل سست رفتار ڈرونز کے تقریباً ایک گھنٹے بعد داغے گئے تا کہ وہ تقریباً

روزنامہ دہلی سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایرانی حملے کیسے کیے گئے اور اسرائیل نے اپنا دفاع کیسے کیا؟

ایک ہی وقت میں اسرائیل کو نشانہ بنا سکیں۔ امریکی محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ امریکی افواج نے ایران، عراق، شام اور یمن سے داغے گئے درجنوں میزائلوں اور ڈرونز کو ناکام بنا دیا۔ لبنان میں ایران کے حمایت یافتہ حزب اللہ گروپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس نے مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں میں اسرائیلی فوجی اڈے پر دو راکٹ داغے ہیں۔ ریئر ایڈمرل ہاگری نے کہا کہ آنے والے بیراج کا تقریباً 99 فیصد حصہ یا تو اسرائیلی فضائی حدود کے باہر یا ملک کے اوپر ہی روکا گیا تھا۔ ان میں وہ تمام ڈرونز اور کروز میزائل شامل تھے جو فلیٹ ٹریجیکٹری کی پیروی کرتے ہیں اور زیادہ تر بیلسٹک میزائل، جو انتہائی تیز رفتاری تک پہنچنے کے لیے کشش ثقل کا استعمال کرتے ہوئے آرکنگ ٹریجکٹری پر فائر کیے جاتے ہیں۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ امریکی افواج نے اتوار کے روز ایران کی جانب سے داغے گئے تقریباً تمام ڈرونز اور میزائلوں کو مار گرانے میں اسرائیل کی مدد کی۔ ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ امریکہ نے اس غیر معمولی حملے سے قبل اپنے طیاروں اور جنگی جہازوں کو خطے میں منتقل کر دیا تھا۔ سکیورٹی ذرائع نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ خطے میں نامعلوم ٹھکانوں سے کارروائی کرتے ہوئے امریکی افواج نے اردن کی سرحد کے قریب جنوبی شام میں متعدد ایرانی ڈرونز کو مار گرایا۔ برطانوی وزیر اعظم رشی سنک نے تصدیق کی ہے کہ برطانیہ کے آر اے ایف ٹائیفون جیٹ طیاروں نے بھی متعدد ایرانی ڈرونز کو مار گرایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایرانی حملہ خطرناک اور غیر ضروری کشیدگی ہے جس کی میں سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ اردن کی کابینہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اردن جس کا اسرائیل کے ساتھ امن معاہدہ ہے لیکن وہ غزہ میں فلسطینی گروپ حماس کے خلاف جنگ کے طریقہ کار پر سخت تنقید کرتا رہا ہے، اس نے اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے اس کی فضائی حدود میں داخل ہونے والی پروازوں کو بھی روکا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فرانس نے فضائی حدود میں گشت کرنے میں مدد کی لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس نے کسی ڈرون یا میزائل کو مار گرایا ہے یا نہیں۔ یروشلم میں بی بی سی کے نامہ نگاروں نے سائرن کی آواز سنی اور اسرائیل کے آئرن ڈوم میزائل ڈیفنس سسٹم کو کام کرتے ہوئے دیکھا، جو راکٹوں کا سراغ لگانے کے لیے ریڈار کا استعمال کرتا ہے اور وہ ایسے میزائلوں میں فرق کر سکتا ہے جو ممکنہ طور پر اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ انٹرسیپٹر میزائل صرف ان راکٹوں پر داغے جاتے ہیں جن سے آبادی والے علاقوں کو نشانہ بنانے کی توقع ہوتی ہے۔

کیا سیاست وحکومت دین اسلام کا حصہ نہیں ہے؟

وطن سے حقیقی خیر خواہی کا تقاضا ہے کہ یہاں نفرت ختم ہو اور تمام شہری بھائی بھائی بن کر رہیں

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
ایڈیٹر ماہنامہ اچھا ساتھی۔ بجنور
9897334419

دین اسلام دین فطرت ہے، یعنی اس دین میں جو اصول وضوابط ہیں وہ انسان کی فطرت سے میل کھاتے ہیں اور اس وقت روئے زمین پر یہی سچا دین ہے۔ یہ جامع اور مکمل نظام زندگی ہے یعنی زندگی کے ہر شعبہ کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔ ہر مسلمان ان حقائق کو تسلیم بھی کرتا ہے اور زبانی اظہار بھی کرتا ہے مگر اس کا عمل ان حقائق کی تصدیق نہیں کرتا۔ انسان جن اصولوں پر یقین رکھتا ہو اور جن کی صداقت پر اس کا ایمان ہو ان پر

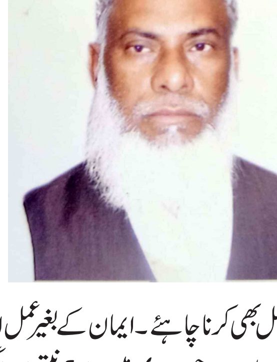

اسے عمل بھی کرنا چاہئے۔ ایمان کے بغیر عمل ایسے ہی ہے جیسے روح کے بغیر جسم۔

سیاست جسے ہندی میں راج نیتی اور انگریزی میں پالٹکس کہتے ہیں، وہ بھی زندگی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ بدقسمتی سے مسلمانوں میں یہ عقیدہ گھر کر گیا ہے کہ اسلام میں سیاست نہیں ہے یا سیاست کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ گزشتہ کئی سو سال سے یہ بات اتنے زاویوں سے کہی گئی اور اتنی بار دہرائی گئی کہ آج برصغیر ہند کا دیندار طبقہ سیاست کے موضوع پر گفتگو کو غیر دینی اور لایعنی کام سمجھتا ہے اور مسجد میں اس موضوع پر کلام کرنے کو گناہ تصور کرتا ہے۔ اسلام دشمن عناصر نے مسلمانوں کو ''ذکر اللہ ہو'' میں مست کر دیا ہے، اس کے ہاتھ میں جپنے کے لیے مالا دے دی ہے، ترک دنیا کی تعلیمات معتبر کتب میں شامل کر دی ہیں۔ جس کا انجام یہ ہے کہ امت مسلمہ جو غلاموں کی نجات دہندہ تھی خود غیر اللہ کی غلام ہو گئی ہے۔ ہندوستان کی بیشتر مذہبی تنظیمیں مساجد میں سیاسی موضوعات پر گفتگو نہیں کرتیں، ائمہ مساجد خطبات جمعہ میں اس موضوع پر تقریر نہیں کرتے، سماج میں اچھے اور بھلے سمجھے جانے والے لوگ اس عمل میں دلچسپی نہیں دکھاتے۔

اسلام کے تعلق سے جب ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے، وہ کامل واکمل ہے تو پھر سیاست کے بارے میں اس کی تعلیمات کو کیوں چھپایا جا رہا ہے؟ صحابہ کرامؓ کو معیار حق ماننے والے یہ بات کیوں فراموش کر دیتے ہیں کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے جانثار صحابہؓ نے حکومت واقتدار کی زمام بھی سنبھالی ہے اور ان کو ''امیر المومنین'' اور ''خلیفۃ المسلمین'' کے القاب سے نوازا گیا ہے۔ ان کی بھی ایک پارلیمنٹ تھی، ان کے بھی وزراء تھے جن کو مختلف قلمدان دیے گئے تھے۔ خلافت راشدہ کو مثالی دور سمجھنے والے یہ بات کیوں بھول جاتے ہیں کہ اس کو مثالی بنانے میں سب سے اہم کردار سیاست نے ادا کیا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب نبوت کا آغاز کیا اور ایک اللہ کی بندگی کی پکار لگائی تو لوگ آپؐ کے دشمن کیوں ہو گئے؟ آخر کلمہ طیبہ میں ایسا کیا زہر تھا کہ آپ کے قریبی لوگ بھی اس کو پڑھنے کو تیار نہ ہوئے، کس چیز نے مرتے وقت بھی آپ کے چچا ابو طالب کو یہ کہنے پر مجبور کیا: ''بھتیجے میں اگر تمہارا کلمہ پڑھ لوں گا تو لوگ کہیں گے ابو طالب نے موت کے خوف سے بھتیجے کا دین اختیار کر لیا۔'' اس کلمہ کو ادا کرنے کا مطلب ہی یہ ہے کہ اس کو پڑھنے اور ماننے والا اللہ کے سوا کسی کو حاکم تسلیم نہیں کرتا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی کو آئیڈیل نہیں مانتا۔ صرف یہی نہیں کہ اپنی ذات کی حد تک ایسا کرتا ہے بلکہ وہ دوسروں کو بھی اس کلمہ کی دعوت دیتا ہے اور اس راہ میں اپنا سب کچھ نچھاور کر دیتا ہے۔ ورنہ اللہ کے رسولؐ کو کس چیز کی کمی تھی، اس دعوت سے باز رہنے پر اہل مکہ نے آپؐ کو مال ودولت اور جاہ ومنصب کی پیش کش کی تھی۔ مگر آپؐ کے نزدیک وہ کیا ہدف تھا جو ان کی پیش کش سے بھی عظیم تر تھا۔ وہ ہدف یہ تھا کہ: ''اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام نافذ ہو، اللہ کے بندے غیروں کی غلامی سے نجات پائیں اور ایک اللہ کے سامنے جھک جائیں۔'' غور کرنے کا مقام یہ ہے کہ کیا یہ ہدف حکومت واقتدار کے بغیر حاصل ہو سکتا تھا یا آج بھی حاصل ہو سکتا ہے؟ مدینہ پہنچنے کے بعد آپؐ نے اسے ایک ریاست کا درجہ دیا، آپؐ وہاں کے پہلے حاکم مقرر ہوئے، مدینہ سے باہر جاتے وقت ہمیشہ آپؐ وہاں ایک حاکم متعین فرماتے، جو علاقے مفتوح ہوتے گئے وہاں آپ نے والی اور حاکم مقرر فرمائے، یہ حکام صرف نماز کے امام نہ تھے بلکہ بلدیہ کے نظم ونسق اور عدلیہ کے نگران تھے۔ آپؐ کے بعد آپ کی تدفین سے پہلے جو کام سب سے پہلے کیا گیا وہ اسلامی ریاست کے حکمران کا انتخاب تھا جسے ہم خلیفہ کہتے ہیں۔ اس کے بعد یہ زریں سلسلہ اس وقت تک جاری رہا جب تک مسلم خلفاء یا حکمران خود کو اللہ ورسول کی تعلیمات کا پابند بنائے رہے۔ جب ان کے اندر خود غرضی، مفاد پرستی اور عیش وعشرت کی قباحتیں پیدا ہو گئیں تو اقتدار پر سے ان کی گرفت ڈھیلی ہوتی چلی گئی۔ مگر اللہ کے دین کے نتیجہ میں ایک طویل مدت تک اسلام کی نہ سہی، مسلمانوں کی حکومت قائم رہی۔ 1857 تک ہندوستان میں سلطنت کو بچانے کے لیے علماء نے جان کی بازی لگائی۔ خلافت کے احیاء کے لیے کوششیں کیں۔ لیکن اس کے بعد خدا جانے علماء کو کیا ہو گیا کہ وہ حکومت وسیاست سے کنارہ کش ہو کر عافیت گاہوں میں گوشہ نشین ہو گئے اور سیاست کو غیر دینی عمل سمجھنے لگے۔

آزادی کے بعد موجودہ الیکشن میں پہلی بار مذہبی قیادت کی جانب سے ائمہ مساجد کو یہ ہدایت نامہ جاری ہوا ہے کہ وہ جمعہ وعید کے خطبوں میں ووٹ کی اہمیت پر بات کریں اور ووٹنگ کے دن ووٹ ڈلوانے میں مدد کریں۔ یہ اپیل دیگر جماعتوں کے علاوہ جمعیۃ العلماء کی جانب سے بھی ہوئی ہے۔ دار العلوم دیوبند کے مہتمم جناب حضرت مولانا ابو القاسم نعمانی مدظلہ العالی کی جانب سے بھی اسی طرح کا ایک آڈیو پیغام موصول ہوا ہے۔ اس پیغام میں اسے قومی وملی کے ساتھ دینی فریضہ بھی کہا گیا ہے اور ائمہ وخطباء سے انتخابی عمل میں تعاون کی گزارش کی گئی ہے۔ حضرت والا کا یہ بیان بہت قابل قدر ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس بیان سے مسلمانوں کی سوچ اور فکر میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ الیکشن، انتخاب اور سیاست کے متعلق یہ غلط فہمی کسی حد تک دور ہو گی کہ یہ غیر دینی عمل ہے۔ مجھے یہ بھی امید ہے کہ آئندہ ہماری دینی قیادت عملاً سیاست میں حصہ لے گی اور ایوان حکومت میں قدم رکھے گی۔

موجودہ پارلیمانی انتخابات کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ اس بات سے بھی ہر باشعور فرد واقف ہے کہ اس الیکشن کے نتائج ملک کا مستقبل طے کریں گے۔ اگر فاشزم کو شکست نہ دی گئی تو آنے والا وقت انصاف پسندوں، کمزوروں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں بالخصوص امت مسلمہ کے لیے غلامی کا ایک طویل دور لائے گا۔ وطن عزیز میں اللہ کو سجدہ کرنا دشوار تر ہو جائے گا۔ یہاں متوسط اور کمزور طبقات کے لیے زندگی اجیرن ہو جائے گی۔ اس انتخاب میں شعور کے ساتھ اور تمام ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کیجیے۔ ملکی قانون نے جو دستوری آزادیاں عطا کی ہیں ان کو باقی رکھنے کے لیے سیکولر عناصر کو فتح سے ہمکنار کیجیے۔ اسی کے ساتھ غلبہ اسلام کی جدوجہد میں بھی شرکت کیجیے۔ سب سے پہلے اپنی زندگی کو اسلام کے سانچے ڈھالیے اور اپنے گھروں میں نظام اسلامی نافذ کیجیے، اس کے بعد اپنے حلقہ اثر میں ملک کے موجودہ قوانین کی روشنی میں اسلام پر عمل کیجیے۔ برادران وطن سے سچی محبت اور وطن عزیز سے حقیقی خیر خواہی کا تقاضا ہے کہ یہاں نفرت ختم ہو اور تمام شہری بھائی بھائی بن کر رہیں۔

میں دیکھتا ہوں تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہے۔ (القرآن)

ریاض فردوسی۔ 9968012976

سورۃ الأنعام، آیت نمبر 74 میں ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا۔ ترجمہ (اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بلاشبہ میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں)۔

ابراہیم علیہ السلام کے والد یا چچا آزر اور ان کی قوم کی سب سے بڑی گمراہی یہ تھی کہ وہ اپنی ہی ہاتھوں گھڑے ہوئے بتوں کو معبود بنا کر ان کی پرستش کرتے تھے۔ ''کیا تم پوجتے ہو ان چیزوں کو جن کو خود اپنے ہی ہاتھوں گھڑتے ہو'' (صافات:95)۔

بتوں کے علاوہ وہ لوگ فلکیاتی اجسام مثلاً سورج، چاند اور ستاروں کی بھی پرستش کرتے تھے، اس طرح وہ لوگ دوہرے شرک میں مبتلا تھے اور یہی ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی بڑی گمراہی تھی۔ قرآن مجید نے قوم ابراہیم کے کسی اور خاص گمراہی کا ذکر بیان نہیں فرمایا۔ اس آیت سے یہ بات واضح ہو گئی کہ جب انبیاء علیہم السلام کی ان کی قوموں میں بعثت ہوتی ہے تو انبیاء کرام کی نگاہیں ان کے قوموں کے سرگرمیوں پر ہوتی ہیں، وہ قوم کے اندر رہ کر قریب سے لوگوں کی حرکتوں پر نظر رکھتے ہیں، وہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ ان کی قوم کن کن اخلاقی خرابیوں میں مبتلا ہیں اور پھر انہیں ان کو ان خرابیوں سے آگاہ کرتے ہیں، اس کے نقصان بتاتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ ان خرابیوں سے رب العالمین ناراض ہوتا ہے اور پھر اپنی قوم کو ان سے بچانے کی سعی کرتے ہیں۔ ان کے باطل اور فاسد عقائد کی تصحیح کے لیے انہیں دلائل وبراہین پیش کرتے ہیں تا کہ وہ صحیح راستے پر آ جائے۔ اس جدوجہد میں انبیاء علیہم السلام کو اپنے ہی قوم کے لوگوں سے دل آزار باتیں بھی سننی پڑتی ہے، انہیں ستایا بھی جاتا ہے اور ان کو انہیں کے وطن سے نکالنے کی دھمکی بھی دی جاتی ہے اور بالآخر انہیں ہجرت بھی کرنی پڑتی ہے۔

یہ وہ قیمت ہے جو انبیاء کرام کو اپنے قوم کے لوگوں کو گمراہی کے اندھیرے سے نکال کر ہدایت کی روشنی کے طرف لے جانے میں چکانی پڑتی ہے، اور دور حاضر میں بھی جو صحیح وسالم شریعت اسلامیہ کی تعلیم دے گا اسے بھی دنیاوی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔

اللہ تعالی نے جتنے بھی رسولوں کو ان کے قوموں میں بھیجا تمام اقوام کے اندر ایک مشترکہ عقائد کی خرابی یہی تھی کہ وہ لوگ اللہ تعالی کے ساتھ دوسرے معبودوں کو شریک کرتے تھے۔ شرک ہی انکا دین تھا۔ وہ اللہ تعالی کو خالق، مالک اور رازق تسلیم تو کرتے تھے لیکن وہ دوسرے معبودوں کی بھی پرستش کرتے تھے۔

آج بھی ہم باطنی شرک میں مبتلا ہیں۔

نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا معبود اس کے سوا، یہی بات ہود علیہ السلام نے اپنی قوم عاد سے اور صالح علیہ السلام نے اپنی قوم ثمود سے کہی کہ اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا معبود سوا※ اس کے۔

قوم نوح کی تاریخ کے مطالعہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک زراعتی قوم تھی۔ کاشت کاری ہی اس قوم کا پیشہ تھا۔ اس لیے اس قوم کے اندر شرک کے علاوہ اور کوئی گمراہی نہیں تھی (سورۃ الأعراف، آیت نمبر 59)۔

لیکن جب ہم مدین کے لوگوں کے احوال کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوم بھی قوم نوح، قوم عاد اور قوم ثمود کی طرح شرک کا ارتکاب کرتی تھی جیسا کہ پیغمبر شعیب علیہ السلام کی دعوت سے واضح ہے۔ ''اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، اس نے دعوت دی، اے میرے ہم قوموں اللہ ہی کی بندگی کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں''۔ (سورۃ الأعراف آیت نمبر 85)۔

اہل مدین ایک تجارتی قوم تھی۔ تجارت انکا پیشہ تھا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اہل مدین کھیتی باڑی نہیں کرتے تھے۔ وہ تجارت انہوں چیزوں کا کرتے تھے جو زرعی زمینوں سے پیدا ہوتی تھی، جسے ہم آج کی اصطلاح میں Cash Crops کہتے ہیں۔ تجارت کی وجہ سے ان کے اندر عقائدی خرابیوں کے ساتھ ساتھ وہ برائیاں بھی پیدا ہو گئیں جو تجارت پیشہ قوموں میں پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ یہ لوگ اپنی تجارت دیانت داری اور ایمانداری سے نہیں کرتے تھے۔

اسی لیے پیغمبر شعیب علیہ السلام نے جہاں ایک طرف اس قوم کو توحید کی دعوت دی اور شرک سے منع کیا تو دوسری طرف انہیں ایمانداری سے تجارت کرنے کی نصیحت بھی کی۔ ان کی معیشت میں جو اخلاقی خرابیاں پیدا ہو گئی تھیں ان سے ان کو روکا اور کاروبار میں دیانت اور راست بازی کی تلقین کی۔ ''ناپ تول پوری کرو، لوگوں کی چیزوں میں کوئی کمی نہ کرو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ برپا کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ (سورۃ الأعراف آیت نمبر 85)۔

علاوہ ازیں اہل مدین میں سے بعض موالی اور سرکش قسم کے نوجوان راستوں اور چوراہوں پر بیٹھ کر شرارت کرتے اور حضرت شعیب کے ساتھیوں کو ان کے ایمان لانے کے باعث ڈراتے اور دھماکاتے کہ وہ حضرت شعیب کا ساتھ اور ایمان کی راہ چھوڑ کر پھر ان کے طریقہ پر آ جائے۔ بعض مفسرین نے یہ بھی فرمایا کہ یہ بدمعاش لوگ مسافروں کو لوٹا بھی کرتے تھے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا۔

اب تک جن رسولوں کی دعوت کا ذکر ہوا ہے ان میں سے ہر ایک کی دعوت کا آغاز توحید سے ہوا ہے لیکن جب ہم حضرت لوط علیہ السلام اور انکی قوم کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ حضرت لوط علیہ السلام نے توحید کی دعوت سے آغاز کرنے کی بجائے سب سے پہلے قوم کی ایسی نمایاں اخلاقی خرابی کو موضوع بحث بنایا ہے جسے ہم آج کی اصطلاح میں ہم جنس پرستی اور انگریزی میں Homosexuality کہتے ہیں یعنی مرد عورت کو چھوڑ کر مرد سے اپنی جنسی پیاس بجھاتے تھے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے اندر شرک کی برائی موجود نہیں تھی۔ شرک بحیثیت دین تمام اقوام میں مشترک تھا۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ ہم جنس پرستی قوم لوط میں ایک وبا کی شکل اختیار کر چکی تھی اس لیے لوط علیہ السلام نے اس سنگین خرابی کو شرک پر ترجیح دیتے ہوئے سب سے پہلے اس خرابی کو معاشرہ سے ختم کرنے کی کوشش کی۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے اندر شرک وکفر کی برائی بھی موجود تھی اور دوسری تمام برائیاں بھی، جو شرک وکفر کے لوازم میں سے ہیں، موجود تھیں لیکن جن کی فطرت اتنی اوندھی ہو گئی ہو کہ مرد مردوں ہی کو شہوت رانی کا محل بنائے ہوئے ہوں ان کو تو سب سے پہلے اس غلاظت کی دلدل سے نکالنے کی ضرورت تھی، ان سے کوئی دوسری بات کرنے مرحلہ تو بہر حال اس کے بعد ہی آ سکتا تھا۔

موسی علیہ السلام کی بعثت سرزمین مصر میں ہوئی جہاں ایک ظالم اور جابر فرعون کی حکومت تھی۔ وہ اپنے آپ کو اَنَا رَبُّ※مُ ال※ اَع※لٰ※ میں تمہارا رب اعلیٰ ہوں کہتا تھا (سورۃ النازعات، آیت نمبر 24)۔

فرعون اپنے درباریوں سے یہ بھی کہتا میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی اور معبود کو نہیں جانتا (سورۃ القصص، آیت نمبر 38)

اس طرح فرعون خود کے رب ہونے کا دعوے دار تھا اور لوگ فرعون کو اسی حیثیت سے اس کی بندگی بھی کرتے تھے۔ وہ مصریوں کے سب سے بڑے دیوتا، سورج کا مظہر سمجھا جاتا تھا۔ اس کے اسٹیچو اور بت سارے مصر میں پوجے جاتے تھے۔ جب کوئی بادشاہ رب ہونے کی حیثیت سے پوجا جاتا تو اسے انگریزی میں Emperor worship کہا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں یہ گمراہی تقریباً دنیا کے تمام بادشاہوں میں موجود تھی۔ رومن شہنشاہ اور سکندر اعظم کو بھی اسکی قومیں پوجتے تھے۔ ان کی بڑی بڑی مورتیاں مندروں میں نصب کی گئی تھیں اور لوگ وہاں جا کر ان کی عبادت کیا کرتے تھے۔ غالباً اسی وجہ سے عیسیٰ علیہ السلام کے رفع آسمانی کے بعد غیر یہودی (Gentiles) جو رومن شہنشاہوں کی بندگی کرتے تھے جب عیسائیت مذہب کو قبول کیا تب ان لوگوں نے بھی عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرنا شروع کر دی، یہاں تک کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا درجہ دے دیا۔ فرعون اور اس کے لشکر کو یہ بھی گمان تھا کہ ان کو ہماری طرف لوٹنا نہیں ہے یعنی وہ آخرت کے بھی منکر تھے تھے (سورۃ القصص، آیت نمبر 39)۔

اس سرکشی اور استکبار کے علاوہ فرعون بنی اسرائیلیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا۔ وہ بنی اسرائیلیوں کو غلام بنا رکھا تھا۔ وہ انکے بچوں کو قتل کر دیتا اور بچیوں کو لونڈی بنانے کے لیے زندہ رکھتا۔ ایسے سرکش اور متکبر فرعون کو پیغمبر موسی علیہ السلام نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں، بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو اور ان کو مت ستاؤ۔

اپنے اس پیغام میں موسی علیہ السلام نے فرعون کی ربوبیت کو چیلنج کیا اور اس کے رب ہونے کی تردید کی اور کہا جو میرا رب ہے وہ تمہارا بھی رب ہے اور تو رب نہیں ہے، اس کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو بنی اسرائیل پر ظلم کرنے سے منع کیا۔ فرعون کا رب ہونے کا دعویٰ، اس کی قوم کا فرعون کو پوجنا اور لوگوں کو غلام بنانا اور ان پر ظلم وتشدد کرنا۔

یہ تمام چیزیں فرعون اور اس کی قوم کی گمراہیوں میں سے تھی، اور انہیں گمراہیوں کو موسیٰ علیہ السلام نے اپنی دعوت کا موضوع بنایا۔ اس طرح موسی علیہ السلام نے فرعون کی عقائد کی اصلاح اور بنی اسرائیل کو ظلم سے نجات دلانے کی دعوت دی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت جب مکہ مکرمہ میں ہوئی تو اہل مکہ اللہ کے علاوہ بہت سارے معبودوں کی پرستش کرتے تھے۔ وہ ان معبودوں کو اللہ کا سفارشی سمجھتے تھے۔ شرک کی طرفداری میں یہ دلیل پیش کرتے تھے کہ وہ اپنے آبا واجداد کو اسی دین پر عمل کرتے دیکھا۔ دوبارہ زندہ اٹھا※ جانے کے منکر تھے۔ شرک کے علاوہ عرب معاشرہ میں ہر قسم کی خرابی اور گمراہی وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی تھی۔ بیٹی کی پیدائش پر لوگ اداس اور مایوس ہو جاتے تھے۔ لوگ بیٹیوں کو زندہ زمین میں دفن کر دیتے تھے۔ لوگ ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرتے تھے، سوتیلی ماں سے بھی لوگ نکاح کرتے تھے۔ ایک ہی وقت میں دو سگی بہنوں کو نکاح میں رکھتے تھی۔ متعلقہ عورتوں کی عدت ایک سال کی تھی۔ سود کا کاروبار عام تھا۔ بازاروں میں غلاموں اور لونڈیوں کا خرید وفروخت عام تھا۔ لوگ جو※ اور شراب کے نہایت ہی شوقین تھے۔ لوگ وراثت میں بیٹوں کا حق ادا نہیں کرتے۔ ولی یتیموں کا مال کھا جایا کرتے تھے۔ توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مکہ کو ان تمام خرابیوں سے نکلنے کی دعوت دی اور نافرمان لوگوں کو آخرت میں سخت عذاب سے ڈرایا۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ ہر رسول نے اپنے اپنے دور میں ان کے معاشرہ میں جاری بداعمالیوں اور خرابیوں کی طرف لوگوں کو متوجہ کیے اور ان سے بچنے کی تلقین کی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد نبوت کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا۔ اب کوئی نبی آنے والا نہیں۔ اس لیے لوگوں کے اصلاح کی ذمہ داری اب علماء کرام پر ہے۔ علماء کا کام یہ ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقے کے لوگوں میں جو بھی خرابیاں اور گمراہیاں انہیں نظر آ※ ان سبھو کی طرف عوام کی نظروں کو متوجہ کریں۔

علماء کا کام ہے کہ لوگوں کی ضلالت کا مشاہدہ کریں اور انہیں روکنے کی تدبیریں کریں۔ آج مسلمانوں کا معاشرہ خرابیوں اور گمراہیوں سے لبریز ہیں۔ کیا ہمارا توحید خالص ہے؟ کیا ہم غیر اللہ سے مدد نہیں مانگتے؟

کیا ہم غیر اللہ کے ڈر سے سچ کو پامال نہیں کرتے ہیں؟ کیا ہماری نمازیں، ہمارا روزہ، ہماری زکوۃ اور غرض کہ ہماری ساری کی ساری عبادتیں صرف دکھاوے کے ل※ نہیں ہیں؟ سچ تو یہ کہ ہم شرک میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ (الا ماشاء اللہ)

اگرچہ بت ہے جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

کیا ہمیں مزاروں پر خرافات نظر نہیں آتا؟ کیا ہم لوگ بدعات کے مرتکب نہیں ہیں؟

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہمارے علماء جمعہ کے دن مسجد کے منبروں سے بے نمازیوں کو نماز پڑھنے اور بے روزہ دار کو روزہ رکھنے کی ترغیب اور تلقین کرتے ہیں لیکن بعض معاملات میں جانکاری ہونے کے باوجود، معاشرہ میں جاری بہت سارے خرافات مشاہدہ کرنے کے باوجود بالکل خاموش رہتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی کا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ لیکن مسلم معاشرہ میں لوگ ناحق مال کھاتے رہتے ہیں۔ حرام ذرائع سے لوگ دولت کما رہے ہیں۔ مستحقین کو ان کا حق نہیں مل رہا ہے۔ بعض علاقے ایسے ہیں جہاں زیادہ تر لوگوں کے گھروں اور دکانوں میں چوری کی بجلی استعمال ہوتی ہے۔ زمین کی خریداری بغیر دلال کے ممکن ہی نہیں ہے۔

نیا مکان کرایہ پر لینے پر مکان مالک کو پہلے سلامی کی رقم چاہیے اور کرایہ دار بھی گھر چھوڑتے وقت مکان مالک سے ایک اچھی رقم ملنے پر چھوڑتا ہے۔ آج کل ہر کپڑے کی دکان اور درجی کی دکان میں Dummy کا استعمال ہونے لگا ہے جو بالکل بت کے مانند ہوتا ہے، معلوم نہیں اس کا استعمال جائز ہے بھی یا نہیں۔ یہ ایسی خرابیاں ہیں جو ہمارے مشاہدہ میں ہے اور بعض خرابیاں باطنی بھی ہے جس کی خبر لوگوں کو حاصل ہو ہی جاتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مسلم قوم بھی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قول کے مطابق صریح گمراہی میں ہے۔

صوبہ بہار کے شمس ولایت ممتاز المحدثین حضرت مخدوم جہاں علیہ الرحمہ

مفتی غلام رسول اسماعیلی
مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار۔ 9572161137

سرزمین بہار کثیر تعداد میں اولیاء اللہ کے تجلیات ہونے کے اعتبار سے یقیناً مدینۃ الاولیاء ہے۔ یوں تو بہار کے قصبات وقریات میں اولیاء کرام کے مزارات، مقبرے، خانقاہیں موجود ہیں لیکن خصوصاً بہار شریف بہار کے تمام اضلاع میں سرفہرست ہے۔ بہار شریف اور اس کے نواح میں تمام سلاسل کے مشائخ وصوفیہ ساتویں صدی ہجری میں ہی مختلف ممالک سے آکر مستقر ہوکر خانقاہیں قائم کی، یہاں صدیوں پرانے مزارات ومقبرے کے آثار قدیمہ آج بھی خوب نظر آتے ہیں۔ عرب کے ہاشمی خاندان کا ایک فرد فرید حضرت شیخ تاج فقیہ نے منیر بہار کو ظاہری وباطنی فتح کر کے دین اسلام کو مستحکم کیا۔

حضرت شیخ تاج فقیہ علیہ الرحمہ کی اولادیں یہیں آباد ہوگئی جو کہ ہر زمانے آپ کی نسل سے عظیم ترین شخصیتیں پیدا ہوئیں ان میں دنیائے تصوف کے مشاہیر بزرگوں میں سلطان المحققین، سند المفسرین، ممتاز المحدثین، امام الملت ※ لمین، سراج السال ※ ین، زبد ※ العارفین، آفتاب رشد وہدایت، مخزن علم وحکمت، تاجدار سنیت، پاسبان مسلک اہلسنت بدر طریقت، افق ※ الفق ※ اء، مصدر العلماء، شیخ الشیوخ حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری نور اللہ مرقد ※ وتغمد ※ بغفرانہ ایک شہر کی آفاق شخصیت کے مالک ہیں آپ کا وجود مسعود خدا داد صلاحیتوں کا حامل علم وفضل کا بحر ذخار، حکمت ودانائی کا پیکر مجسم، عجز وانکساری کا عملی نمونہ، زہد وورع کا جبل استقامت، احکام شرع کا جامع، اسرار معرفت کا مخزن اور محبت ومودت کی زندہ دلیل تھا۔ اور آپ کی ذات علوم کسبیہ اور علوم لدنیہ کا حسین سنگم تھی، گویا آپ اپنے عہد کے ممتاز عالم دین، اسلامی دانشور، باصلاحیت مصنف، ماہر مدرس، اور زبردست صوفی تھے۔ بچپن ہی سے آثار کرامت آپ کی پیشانی سعادت پر درخشاں تھے۔ پھر جب اس گلستان فکر کو فردوسی فضائے نو بہار میسر آگئی تو اسکی شادابی اور درخشانی میں مزید اضافہ ہوتا ہوا چلا گیا۔

ولادت باسعادت:

حضرت مخدوم جہاں علیہ الرحمہ کی ولادت ۶۶۱ھ میں ہوئی۔ آپ کا اسم گرامی احمد، لقب شرف الدین اور خطاب مخدوم الملک بہاری ہے۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام شیخ یحییٰ تھا جو زبیر بن عبدالمطلب کی اولاد میں سے ہیں۔ اس طرح آپ ہاشمی خانوادہ کے چشم وچراغ ہیں۔ ننھیالی رشتہ سے آپ حسینی سادات میں سے ہیں۔ آپ کے نانا شیخ شہاب الدین پیر جگ جوت سہروردی علیہ الرحمہ اپنے زمانہ کے مشہور صوفی بزرگ تھے۔ اس اعتبار سے آپ کا خاندان دونوں جانب سے صاحب فضل وکمال کا گہوارہ رہا ہے۔

تعلیم وتربیت:

آپ کی تعلیم کا سلسلہ آپ کے اپنے قصبہ سے شروع ہوا۔ اس وقت کے اعتبار سے متوسطات تک کی کتابیں آپ نے یہیں پڑھیں۔ آپ کا علمی ذوق وشوق قابل قدر تھا۔ آپ علم اور اہل علم کی تلاش وتتبع میں سرگرداں رہا کرتے تھے۔ جب طلب صدق قلب مومن میں موجزن ہوا تو راہیں خود بخود ہموار ہوتی چلی گئیں۔

شیخ شرف الدین علیہ الرحمہ ابوتوامہ حنبلی دہلی سے سنارگاؤں (موجودہ بنگلہ دیش کا خطہ) کیلئے راہ سفر میں تھے۔ بغرض قیام منیر کے سرائے میں قیام کیا۔ آپ کے ساتھ شاگردوں کا گروہ تھا۔ سرائے میں قیام کے دوران آپ کا چرچہ عام ہوگیا۔ لوگ دور دراز سے استفادہ کیلئے تشریف لانے لگے۔ اسی اثناء میں یہ مژدہ جانفزا شیخ شرف الدین یحییٰ منیری علیہ الرحمہ کے کانوں تک پہنچا آپ فوراً حاضر خدمت ہوئے۔ استاد کے تبحر علمی اور محققانہ ومدبرانہ کلام سے اس قدر متاثر ہوئے کہ شیخ کے قافلہ کے جلو میں سنارگاؤں کیلئے روانہ ہوگئے۔

آپ نے زمانہ طالب علمی میں وقت کی قدر وقیمت کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیمی مشاغل کے علاوہ کسی قسم کی مصروفیات کو اپنے گلے کا جنجال نہیں بنایا۔ ہمہ وقت کتابوں کے مطالعہ میں مستغرق رہا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ دیگر طالبین کے ساتھ بیٹھ کر کھانے سے احتراز کرتے، اس خیال کے مدنظر کہ اس میں وقت کا ضیاع زیادہ ہوتا ہے۔ جب آپ کی اس عادت کریمہ کا اندازہ آپ کے استاد محترم کو ہوا تو آپ نے اپنے محبوب ترین شاگرد کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے کھانے کا نظم ان کے حجرہ میں ہی کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ اس طرح آپ نے اس مختصر وقت کی حفاظت کی جو چند ساتھیوں کے ساتھ کھانے میں ضائع ہوسکتا تھا۔ کتابوں سے اس قدر شغف تھا کہ آپ نے یہ معمول بنایا تھا کہ جو خطوط آپ کو اہل خانہ، رشتہ دار اور دیگر قرابت داروں کی جانب سے موصول ہوتے اسے بغیر پڑھے ہوئے ایک جگہ رکھ دیتے، مبادا کوئی ایسی خبر نہ ہو جس سے علمی مشاغل میں چند ساعتوں کیلئے خلل پڑ جائے۔ آپ اپنے استاد محترم شیخ ابوتوامہ حنبلی کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ آپ ایسے عالم تھے کہ تمام ہندوستان میں آپ کی جانب انگلیاں اٹھتی تھی، لیکن علم میں کوئی ان کا ہمسر نہ تھا۔

وطن واپسی:

سنارگاؤں کے قیام کے دوران آپ کی علم دوستی، تواضع وانکساری، انابت الی اللہ، تعلق مع اللہ کو دیکھ کر آپ کے استاد شیخ ابوتوامہ حنبلی نے روشن مستقبل کا اندازہ لگا لیا تھا۔ انہیں ایام میں استاد محترم کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے نکاح کے سنت کی ادائیگی کی۔ آپ کی زوجہ محترمہ آپ کے استاد کی بیٹی تھی۔ چند دنوں بعد رب ذوالجلال نے صحن چمن کو بیٹے کی عظیم نعمت سے منور فرمایا۔

آپ اہلیہ محترمہ بچہ کے ساتھ وطن مالوف کو روانہ ہوئے۔ ۶۹۰ ہجری میں آپ وطن پہنچے، جب آپ وطن پہنچے ہیں اس وقت آپ کے والد محترم اس دار فانی سے کوچ کر چکے تھے۔ کچھ دنوں تک وطن میں قیام رہا، آپ محض درس وتدریس تک خود کو محدود نہیں رکھنا چاہتے تھے۔ اس لئے آپ کا قیام وطن میں بہت مختصر رہا۔

بیعت وسلوک:

وطن سے روانگی کے وقت آپ نے بچے کو والدہ کے حوالہ کیا اور کہا کہ اب یہ میری امانت ہے۔ اسی کو آپ احمد شرف الدین سمجھیں۔ میرے متعلق چنداں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ اپنے برادر شیخ جلیل الدین کے ہمراہ دہلی تشریف لائے۔ دہلی میں چندروزہ قیام کے دوران تمام شیوخ دہلی کی خانقاہوں میں پہنچے، لیکن آپ کو تشفی نہیں ہوئی۔ شیوخ دہلی کا حال دیکھ کر آپ نے فرمایا کہ اگر پیری مریدی یہی ہے تو ہم بھی شیخ ہیں۔ اخیر میں آپ سلطان الاولیاء شیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے دربار میں پہنچے۔ شیخ کے ساتھ علمی گفتگو ہوئی، آپ شیخ نظام الدین اولیاء سے متاثر ہوئے لیکن یہاں بھی آپ کو مقصود نہیں ملا۔ شیخ نظام الدین اولیاء نے بوقت رخصت پان کی ایک تھال پیش کی اور فرمایا کہ ایک شاہین بلند پرواز ہے لیکن ہمارے جال کی قسمت میں نہیں ہے۔ آپ دہلی سے پانی پت کیلئے روانہ ہوئے، یہاں شیخ بوعلی قلندر پانی پتی علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں پہنچے لیکن مقصود یہاں بھی نہیں ملا۔ مایوس ہوکر آپ دہلی واپس آگئے۔

شیخ نجیب الدین فردوسی کے دربار میں:

دہلی اور پانی پت سے مایوس واپس ہونے کے بعد آپ کے بھائی شیخ جلیل الدین نے شیخ نجیب الدین فردوسی علیہ الرحمہ کا تذکرہ کیا۔ ان کے طریق اور مناقب بیان کئے۔ فضل وکمال کو بیان کیا، یہ سن کر آپ نے بھائی سے کہا کہ شیخ دہلی (شیخ نظام الدین اولیاء) نے ہمیں پان کے پتے دے کر واپس کر دیا ہے، اب دوسروں سے کیا امید کی جاسکتی ہے۔ بھائی نے اصرار کیا کہ صرف ملاقات کرنے میں کیا حرج ہے۔ بھائی کے اصرار پر آپ اس حال میں شیخ نجیب الدین فردوسی علیہ الرحمہ کی خانقاہ میں پہنچے کہ ایک پان منھ میں چبائے جارہے ہیں اور چند پان رومال میں بندھے ہوئے ہیں۔ شیخ نجیب الدین فردوسی علیہ الرحمہ نے آپ کو دیکھ کر فرمایا کہ منھ میں پان رومال میں لپٹے ہوئے چند پان اور دعویٰ یہ کہ ہم بھی شیخ ہیں۔ یہ سنتے ہی آپ نے منھ سے پان پھینک دیا اور مؤدب ہوکر بیٹھ گئے۔ کچھ وقفہ کے بعد بیعت کیلئے درخواست کی، شیخ نے بیعت فرمائی اور پھر خلافت دے کر واپس کر دیا۔

صحرانوردی:

یہ سب کچھ اتنا جلدی ہوا کہ آپ متعجب ہوگئے لیکن شیخ کا حکم بجالانا بھی ضروری تھا، چنانچہ آپ وہاں سے وطن کیلئے روانہ ہوگئے۔ راجگیر کے جنگلات کے پاس آپ خاموشی سے ساتھیوں سے الگ ہوگئے۔ آپ کے بھائی اور دیگر لوگوں نے تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ملی۔ آپ راجگیر کے جنگلات میں پیڑ پودوں اور پتوں پر گزارا کیا کرتے تھے۔ جنگلات کا یہ علاقہ ہندو جوگیوں کا بھی مسکن تھا، جو اپنے مذہب کے اعتبار سے مشقت اٹھایا کرتے تھے۔ طویل عرصہ تک آپ روپوش رہے اور کسی کو آپ کی خبر نہیں ہوئی۔ ان جنگلات میں آپ نے ہندو جوگیوں سے کئی معاملات میں علمی مناقشہ کئے، جس کے نتیجہ میں جوگیوں کی بڑی تعداد آپ کے دست مبارک پر مشرف بہ اسلام ہوئی ہے۔ جنگلات میں اپنے مجاہدہ اور ریاضت کے متعلق اپنے مرید قاضی زاہد سے فرمایا کہ میں نے جو ریاضتیں کی ہیں اگر پہاڑ کرلیتا تو پانی ہوجاتا لیکن شرف الدین کو کچھ نہیں ہوا۔

اسی زمانہ میں سلطان الاولیاء شیخ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کے مرید اور ان کے ہمنام مولانا نظام مولی کو جب معلوم ہوا کہ چند لوگوں نے راجگیر کے جنگل میں آپ سے ملاقات کی ہے تو آپ اپنے چند مریدوں کے ہمراہ ملاقات کیلئے جنگل کی سمت روانہ ہوگئے۔ تلاش بسیار کے بعد شیخ منیری علیہ الرحمہ سے ملاقات ہوئی، یہ سلسلہ شروع ہوا تو آہستہ آہستہ لوگوں کا جم غفیر جنگل کی سمت رخ کرنے لگا۔ علاقہ کی حساسیت اور زہریلے جانوروں کی موجودگی کی وجہ سے آپ نے متوسلین کو جنگل کی جانب رخ کرنے سے منع فرمایا اور خود ہفتہ میں ایک دن بروز جمعہ عوام کے درمیان تشریف لاتے، وعظ ونصیحت کے بعد دوبارہ جنگل کا رخ کرلیا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ عرصہ تک جاری رہا اور پھر چند متوسلین نے آپ کیلئے جنگل کے کنارے چھپر ڈال کر ایک مسجد کی تعمیر کرائی تاکہ آپ کچھ استراحت فرمائیں۔ یہ سلسلہ کچھ دنوں تک جاری رہا اور پھر شیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے متوسلین نے باضابطہ آپ کیلئے خانقاہ کی تعمیر فرمائی اور آپ کو سجادہ نشین پر بٹھا دیا۔

یہ سلطان غیاث الدین تغلق کا زمانہ تھا، سلطان کے بعد جب محمد بن تغلق تخت پر براجمان ہوا تو اس نے خلوت نشیں صوفیاء کرام اور عزلت پسندی کے خوگر علماء کرام کو عوام الناس میں لانے کی کوشش شروع کردی۔ سلطان خود بھی علماء اور علم دوست تھے، چنانچہ ان کی کوشش بارآور ثابت ہوئی اور خانقاہوں میں بیٹھنے والے صوفیاء کرام لشکروں کے ساتھ میدان اور دیگر اسفار میں تطہیر قلوب کی خاطر رہنے لگے۔

سلطان محمد بن تغلق جب شیخ مخدم جہاں کے احوال سے واقف ہوا تو اس نے بہار کے صوبہ دار مجد الملک کو خط لکھا کہ شیخ کیلئے خانقاہ تعمیر کی جائے اور پرگنہ راجگیر خانقاہ سے متمتع ہونے والوں کیلئے دے دیا جائے۔ جب یہ خط مجد الملک کے پاس پہنچا تو وہ شیخ مخدوم جہاں کے دربار میں پہنچا اور عرض کیا کہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اگر آپ نے قبول نہیں فرمایا تو اسے میرے لئے حکم عدولی پر محمول کیا جائے گا۔ سلطان کے مزاج سے ہر کوئی واقف ہے، پھر معلوم نہیں میری کیا شامت آئے گی۔ آپ نے مجد الملک کی بے کسی ولاچارگی کو دیکھتے ہوئے پیشکش قبول کرلیا۔ آپ کی خانقاہ تعمیر کی گئی جو اب تک موجود ہے۔ ۷۲۴ ہجری سے ۷۸۲ ہجری تک آپ خلق خدا کو دینی وروحانی تعلیم وتربیت سے آراستہ فرماتے رہے۔ یہ تقریباً نصف صدی کی مدت ہے۔ آپ کے متوسلین کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ آپ کے دست مبارک پر ایمان لانے والوں کی تعداد بہت بڑی ہے۔

علم حدیث:

یہ ایک عام رجحان ہے کہ صوفیاء کرام علم حدیث میں بہت زیادہ قوی نہیں رہے ہیں۔ یا پھر ذکر واذکار کی مشغولیت انہیں کتابوں کی طرف بہت زیادہ مراجعت سے مانع رہی ہے۔ لیکن شیخ احمد شرف الدین یحییٰ منیری علیہ الرحمہ کا حال الگ تھا۔ علم حدیث میں آپ ید طولی رکھتے تھے۔ علم حدیث کے مختلف علوم سے گہری واقفیت تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے مخطوطات میں جا بجا احادیث کا ذکر ملتا ہے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق نے اپنی کتاب India'contribution to the hadith literature میں لکھتے ہیں کہ آپ کے خطوط میں جا بجا صحیحین، ابویعلی، شرح المصابیح اور مشارق الانوار کے حوالے درج ہیں۔ بعض خطوط میں آپ نے علم حدیث کے دیگر فنون پر طویل بحثیں رقم کی ہیں۔ یہ بھی قیاس کیا جاتا ہے کہ آپ کے پاس مسلم شریف کا نسخہ موجود تھا۔ آپ قرآن وحدیث کی متصوفانہ تعلیم پر سند کی حیثیت رکھتے تھے۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو صرف بہار ہی نہیں بلکہ پورے ملک ہندوستان میں بخاری شریف ومسلم شریف کی تعلیم کا آغاز آپ کی ذات گرامی سے ہوا ہے۔ بعد کے زمانے میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ صحیحین سمیت صحاح ستہ کی تعلیم کو برصغیر میں فروغ ملا ہے۔

علم حدیث میں شیخ احمد شرف الدین یحییٰ منیری علیہ الرحمہ کو سلطان الاولیاء شیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ پر تقدم اور برتری حاصل ہے۔

مکتوبات شیخ) خدوم جہاں:

ہندوستان میں جن دو اشخاص کے خطوط کو قبولیت عامہ حاصل ہے ان میں ایک تو شیخ مخدوم بہاری کی ذات گرامی ہے اور دوسرے شیخ مجدد الف ثانی کے مکتوبات ہیں۔ شیخ مخدوم بہاری کے مکتوبات کے متعلق لکھنے والوں نے لکھا ہے کہ انسان کے مقام اور مرتبہ قلب انسانی کی وسعت ورفعت، انسان کی صلاحیتوں، اس کی ترقی کے امکانات اور محبت کی قدر وقیمت کے متعلق لکھا گیا ہے۔ اس موضوع پر نظم میں حکیم سنائی، فرید الدین عطار، مولانا روم نے بہت کچھ فرمایا ہے لیکن نثر میں مخدوم الملک بہاری شیخ احمد شرف الدین یحییٰ منیری علیہ الرحمہ کے مکتوبات سے زیادہ موثر طاقتور اور بلیغ تحریر نظر سے نہیں گزری ہے۔

آپ کے مکتوبات کا بڑا حصہ آج بھی موجود ہے، فضل وکمال کے متلاشی آج بھی ان کے قلم سے نکلے یاقوت وجواہر سے متمتع ہوتے ہیں۔

سفر آخرت

وفات نامہ میں آپ کے مرید شیخ زید بدر عربی لکھتے ہیں کہ پیراہن جسم مبارک سے اتار کر وضو کیلئے پانی طلب فرمایا، آستین چڑھا کر مسواک مانگی اور باآواز بلند بسم اللہ کہہ کر وضو شروع کیا، آپ ہر محل اور ہر فعل پر ادعیہ معمولہ پڑھتے جاتے تھے، دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے مگر منھ دھونا سہو ہوگیا، شیخ خلیل نے یاد دلایا، آپ نے از سرنو وضو شروع کیا، تسمیہ باآواز بلند اور ادعیہ معمولہ پڑھتے رہے، حاضرین تعجب کرتے تھے کہ اس حال میں بھی سنت کی ادائیگی کا یہ حال ہے، قاضی زاہد نے داہنا پیر دھونے میں ہاتھ بڑھا کر مدد کرنا چاہی، تو آپ نے فرمایا ٹھہرو اور خود مکمل وضو کیا، پھر کنگھی طلب کی، داڑھی میں شانہ کیا، مصلی طلب کیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔

یہ اس زمانے کی بات ہے جب آپ کی عمر ایک سو اکیس سال تھی، ضعف ونقاہت آخری حد کو پہنچ گئے تھے۔ بالآخر شب پنجشنبہ ۶ شوال ۷۸۲ ہجری کو آپ معبود حقیقی کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ آپ کی نماز جنازہ وصیت کے مطابق شیخ اشرف جہانگیر سمنانی نے پڑھائی۔ پوری زندگی آپ نے رضاء الٰہی میں گزار دی آپ کا رعب ایں قدر کہ آپ کے مریدین جب شیروں کے سامنے اپ کا نام لیتا تو شیر بھی دم ہلانے لگتا۔ بارہا آپ سے بے شمار کرامتوں کا ظہور بھی ہوا۔

بہار شریف میں آپ کا مرقد انور مرجع خلائق ہر سال آج ہی کے دن ۵ شوال المکرم کو آپ کو عرس سعید نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا جایا ہے اور لاکھوں لاکھ کی تعداد میں عقیدت مند شریک عرس ہوکر اپنی مرادوں کے پھول چنتے ہیں۔

اسرائیل ۔۔ آنے والا کوئی طوفان ہے بڑا

رشید پروین سوپور

طاقت کے نشے میں چور، تکبر اور غرور کی ایک ایسی مثال جو صرف یہودی تاریخ کا ہی حصہ ہے اور اس طرح کی سفا کی، وحشیانہ پن، ہٹ دھرمی اور ضد دنیا کی کسی قوم کا خاصا نہیں رہا ہے، اسی لئے یہ قوم کئی بار اللہ کے عذاب کی مستحق ہوچکی ہے، اور اس میں کوئی شک وشبہہ نہیں ہونا چاہئے کہ زمانہ یا وقت اپنے اختتام کی طرف بڑی تیزی سے سرک رہا ہے اور اس آخری مرحلے کے لئے سٹیج بڑی تیزی سے اسرائیل تشکیل دے رہا ہے کیونکہ اسرائیل اب سائنس، ٹیکنالوجی اور طاقت کی اس انتہا پر پہنچ چکا ہے جس کے بارے میں یہ ارشاد ہو چکا ہے کہ آخر زمانے میں یہ قوم تقریباً نا قابل تسخیر ہوگی لیکن یہی بات ہے جو ان کو دوکھے اور فریب میں رکھے گی، کیونکہ مادی وسائل کے بغیر بھی ایک دنیا ہے جسے دجال کی آنکھ دیکھ نہیں پائے گی کیونکہ دجال کی ایک آنکھ صرف مادیت کو ہی دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس لئے یہ قوم یہود آخر اپنے انجام کو پہنچے گی، جو پہلے ہی سے احادیث اور قرآن پاک کی رو سے طئے ہے، یہی وجہ ہے کہ یہودی اپنا تیسرا معبد بنانے کے لئے بہت زیادہ اوتاولے ہو رہے ہیں اور ان کے علماء کے مطابق یہ بہترین وقت ہے جب ان کا تیسرا معبد بنایا جانا ناگزیری بات ہے، پہلا معبد حضرت سلیمان علیہ السلام نے دسویں صدی قبل مسیح میں بنایا تھا اس کو بابل کے بادشاہ بخت نصر نے ۱۲۷ قبل مسیح میں مکمل تباہ کیا تھا، دوسری بار ۵۱۵ قبل مسیح میں یہودی قوم نے اس سے بنایا تو جنرل ٹائیٹس نے اس سے بھی مکمل مسمار کیا، یہودی قوم کا قتل عام کیا اور بچے کھچے آدمیوں کو غلام بنا کر لے لیا۔ اس معبد کی ایک دیوار محفوظ رہی تھی جس سے دیوارِ گریہ، کہا جاتا ہے، یہ تیسرا معبد جس سے بنانے کی مکمل تیاری ہوچکی ہے، مسجد اقصیٰ کی جگہ بنے گا اور اس کی جگہ وہی ہوگی جہاں آج ''قب الصخرہ'' قائم ہے،۔ سرخ گائے یا ہائی فر، جس کی آجکل دھوم ہے اسی آخری سلسلے کی کڑی ہے، یہود کا اعتقاد ہے کہ سرخ گائے کی قربانی ہی نئے معبد کی تعمیر کی کلیدی چابی ہے اس ہائی فر گائے سے مطلب وہ سرخ گائے ہے جو مکمل ۱۰۰ فیصد سرخ ہو، جس کے گلے میں کبھی رسی نہیں ڈالی گئی ہو، اور بیل سے دور رہی ہو اور اس کی عمر کم سے کم تین برس کی ہو، اس کے لئے ایسی پانچ گائیں پہلے ہی امریکہ کے شہر ٹیکساس سے اسرائیل پہنچائی جا چکی ہیں جو کسی خاص مقام پر پالی جارہی ہیں۔ قربانی کے بعد اس کا گوشت جلایا جائے گا پھر اس راکھ کو پانی میں ڈالا جائے گا اور اس پانی کا چھڑکاؤ ان جوانوں پر کیا جائے گا جو مسجد اقصیٰ کو منہدم کریں گے، اور پھر بھی یہ لوگ اس پانی کی وجہ سے گناہوں سے پاک ہی رہیں گے، یہ مکمل عمل جبل زیتون پر جو مسجد اقصیٰ کے سامنے ہے عمل میں لایا جائے گا اور پھر یہودی اعتقاد کے مطابق حضرت عیسیٰ کا نزول ہوگا جو ساری دنیا پر جیوش حکومت قائم کریں گے جس کا ہیڈ کوارٹر یروشلم ہوگا ،، یہاں یہودی سوچ وفکر اور اپروچ کو بڑی اہمیت اور افادیت حاصل ہے اور یہ چند جملے یقینی طور پر مناسب رہیں گے

یہودی مذہبی اور بنیاد پرست شاس پارٹی کے رہنما کے ساتھ یہ بیان منسوب ہے جو اس نے ۵ اگست ۲۰۰۰ کو اپنے ایک خطبے میں دیا تھا ''اسماعیلی تمام لعنت زدہ ہیں اور گنہگار ہیں، خدائے واحد اور اس کی عظمت میں اضافہ ہو وہ اسماعیلیوں کو تخلیق کر کے پچھتا رہا ہے'' (نقل کفر۔ کفر نہ باشد) ایک اسرائیلی اخبار کے مطابق۔ اسی اخباری اطلاع میں عواد یا یوسف کو براک حکومت کا مذاق اڑاتے ہوئے پوچھتا ہے کہ فلسطینیوں کے ساتھ کسی معاہدے کی کیا ضرورت ہے؟، وہ وزیر اعظم براک کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ (براک تم ان سانپوں کو ہمارے دوش بدوش کیوں لانا چاہتے ہو، تمہیں ذرا بھی عقل نہیں)، اور یروشلم پوسٹ ۵ اگست ۲۰۰۰ کی اطلاع کے مطابق مجمع نے تالیوں کی گونج سے ان ریمارکس کو سراہا، یہ چند جملے اہل یہود کی سوچ وفکر اور یروشلم سے متعلق ان کے نقطہ نگاہ کی وضاحت کے لئے کافی ہونے چاہئیں۔ ریاست اسرائیل کا وجود یورپین یہودیوں نے توریت کی اُن آیات کو بنایا ہوا ہے جن میں ارض مقدس ان کو عطا کئے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا اور یہاں سب سے پہلے حضرت داؤد نے سلطنت قائم کی تھی، ڈیوڈ بن گورین، اسرائیلی پہلے وزیر اعظم نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ عہد نامہ عتیق ہماری سرزمین اسرائیل کی ملکیت کی دستاویز ہے، یروشلم جو مسلمانوں کا ایک مقدس شہر ہے یہودیوں اور عیسائیوں کے لئے بھی محترم شہر ہے اور یہ شہر وقت یا تاریخ کے اختتام کے سلسلے میں بہت ہی کلیدی اور اہم کردار ادا کرنے جا رہا ہے، اسلام، یہودیت اور عیسائیت اس ایک نقطے پر متفق ہے، آج تاریخ کا آخری دور ہے اور یہ دور کب تک چلنے والا ہے یہ رب کائنات کے بغیر کوئی نہیں جانتا لیکن آثار وقرائن سے صاف ظاہر ہے کہ بہت سارا زمانہ باقی نہیں رہا ہے بلکہ وقت بڑی تیزی سے اپنے اختتام کی طرف گامزن ہے،،۔ یروشلم متضاد دعوؤں کا مرکز ہے اور ہر فریق کا دعویٰ ہے کہ وہی درست اور صحیح ہے۔ یہود سمجھتے ہیں کہ مسیحا آئیں گے۔ یروشلم ان کی سلطنت کا پایہ تخت ہوگا ، عیسائی دعویٰ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے تو یروشلم کو مرکز بنا کر وہ ساری دنیا پر حکومت کریں گے اور اس طرح سے ان کے اعتقادات، تثلیث، حلول اور صلیب وغیرہ کی تصدیق کریں گے، مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ ازل سے ہے ہی یروشلم دین حق اور اسلام کو صحیح اور درست ثابت کردے گا کیونکہ یروشلم ہی اصل میں کسوٹی ہے جہاں سے نبی آخر الزماں ﷺ کی حقانیت سارے زمانے پر آشکارا ہوگی، اس کا اشارہ پہلے ہی معراج کی رات میں موجود ہے جہاں نبی برحق ﷺ نے تمام پیغمبروں کی امامت فرمائی ، عیسیٰ بہرحال حدیث مبارک کی روشنی میں امت محمدی بن کر آئیں گے، نہ کہ بحثیت کسی نئے پیغمبر کے، اور اس میں مسلمانوں کی دو رائیں نہیں کہ یہ وہی عیسیٰ علیہ السلام ہیں، جن کے بارے میں یہودیوں نے فخر کے ساتھ کہا کہ انہیں صلیب دی ہے،، اور جس مسیحا کو انہوں نے صلیب دی ہے وہ مسیحا نہیں ہوسکتا اور اس نے یروشلم میں حکومت بھی نہیں کی اس لئے یہود کو اس کا انتظار ہے اور (اسی لئے وہ اُس عیسیٰ کو نبی تسلیم نہیں کرتے) تاکہ وہ آکر اہل یہود کی مدد کر کے ساری دنیا پر یہود کی حکمرانی کا آغاز کر سکے،، اور یہود کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ جب تک ہیکل سلیمانی تعمیر نہیں ہوتا تب تک مسیحا نہیں آئیں گے یہی وجہ ہے کہ یہودی اب چاہتے ہیں کہ ان کا وہ مسیحا آجائے اور ساری دنیا پہ ان کی حکمرانی قائم ہوجائے اب جیسا کہ حالات سے ظاہر ہے کہ یہود اب مزید اور انتظار کی تاب سے محروم ہو چکے ہیں اس لئے سرخ گائے بھی ذبح کی جارہی ہے اور حالات کو بھی اپنے اندازے کے مطابق اس قالب میں ڈھالا جارہا ہے جو عیسیٰ کے آنے سے مطابقت رکھتے ہوں 'مسیحا اسرائیل میں ایک حکومت قائم کرے گا جو تمام دنیا کی حکومتوں کا مرکز ہوگی اور تمام غیر یہودی اقوام اس کے ماتحت اور غلام ہوں گے (ایسیاہ۔ ۲۔ ۱۲) اب اس بیان کو یروشلم میں امریکی سفارتخانہ کی منتقلی کی افتتاحی تقریب پر ٹرمپ کے سفیر پادری جان ہیگی کے بیان کے ساتھ ملا کر دیکھئے ''اب ہمیں اس سرزمین میں مسیحا کے نزول کی بات کرنی چاہئے۔ میں آپ سے جھوٹ نہیں بولتا۔ کہ دنیا کے سب سے طاقتور ملک امریکہ کی خارجہ پالیسی اسی ''بشارت'' سے اخذ کی جاتی ہے''،، یہ بتانے کی کوئی ضرورت نہیں کہ سابقہ کئی امریکی صدور نے کھل کر عراق۔ ایران، افغانستان اور شام کی جنگوں اور ان ممالک کی تباہی کو صلیبی جنگوں سے تعبیر کیا ہے۔ اس لئے خوابوں کی دنیا میں رہنے سے بہتر یہ تھا کہ عرب ممالک اور عالم اسلام یہ بات سمجھ لیتا کہ گریٹر اسرائیل اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں صیہونی کسی بھی طرح کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، معاہدات اور کبھی کبھی بہ ظاہر امن واماں کے دکھاوے بھی اسی منصوبے کا جز لائینفک ہیں ، انہیں اب تک دوبار سزا مل چکی ہے اور اب یہ آخری اور حتمی سزا ہوگی جس کے لئے وہ خود حالات اور حجت تمام کر رہے ہیں ،، (سورہ بنی اسرائیل ۴ تا ۱۷) میں اس کی پوری تفصیل دی گئی ہے، (لیکن اگر تم نے اپنی شرائط وو راثت پامال کیں اور اپنی حرکت دہرائی تو ہم اپنی سزا کو دہرائیں گے (بنی اسرائیل ۸) یروشلم کی تقدیر اس آیہ کریمہ میں صاف اور واضح بیان کر دی گئی ہے، اور آج کی جو استحصالی، ظالم وجابر اسرائیلی حکومت وہاں قائم ہے وہ کسی طرح سے اللہ کے احکامات کی نہ تو پابند ہے اور نہ ابراہیمی دین پر قایم ہے بلکہ ایک ایسی ریاست ہے جس کا وجود ہی سودی معاشیات پر استوار رہے، ظلم وجبر پر استوار ہے، بے گناہوں اور معصوموں کے لہو سے رنگین اور منقش ہے۔ یورپی صیہونیوں کی دلچسپی الگ نوعیت کی ہے وہ خدا بیزار اور مذہب بیزار معاشروں کو تشکیل دے چکے ہیں اور اپنی علمی اور منطقی چادروں سے الحاد اور کفر کو حقیقت اور اصلیت کا روپ دے چکے ہیں، آج کا یروشلم ابراہیمی دین پر استوار معاشرہ ان کے کسی بھی تصور سے میل نہیں کھاتا ، اور ہمارے مسلم معاشرے بھی اس دین کی بنیادوں پر استوار نہیں سوائے اس کہ کہ یورپی اس پردے میں پیٹرول پر قابض ہونا چاہتے ہیں،، 'کالے سونے'' کی جنگ ہی آخری جنگ ہوگی اور اس پر قبضے کی کوشش میں تمام اقوام فنا ہوں گی،، قرآن آل عمران ۶۸ اس بات کا اللہ کی طرف سے واضح اعلان تھا کہ یہ قوم کبھی راست روی اختیار کرنے کی طرف گامزن نہیں ہوگی،، اور اپنی انا اور خود پسندی کے خول میں پہلے بھی ہزاروں برس مقید رہی ہے اور اب آخری دن تک اسی بھرم میں مبتلا رہے گی کہ وہ اللہ کی برگزیدہ اور معتبر قوم ہے، چاہئے ان کے اعمال اور طرز معاشرت دین ابراہیمی کے مخالف اور متضاد ہی کیوں نہ ہو،،، ہٹلر نے اسی برگزیدگی کے عالم میں جرمنی کی اینٹ سے اینٹ بجادی اور اسرائیل کی حتمی اور آخری تباہی بڑی خوفناک ہوگی جب حدیث مبارکہ کے مطابق اس خطے میں ۱۰۰ میں سے ننانوے لوگ قتل ہوں گے،،،،

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

عیدالفطر انجوائمنٹ کپ پر رسول پور الیون کا قبضہ

سہارا ایکسپریس/ دربھنگہ/ (اعجاز احمد اصلاحی) رحیا گھاٹ بلاک حلقہ میں واقع رسولپور گاؤں کے فیروز شاہ کوٹلہ میدان میں عیدالفطر انجوائمنٹ کپ سیزن 3 کا آغاز رسول پور کے موجودہ مکھیا پتی جناب علاءالدین صاحب اور سابق مکھیا پتی جناب ڈاکٹر عبدالرب صاحب نے کیا جسمیں رسول پور ٹیم اپنی محنت سے فتح حاصل کی وہیں شہادت کو مین اف میچ کے خطاب سے نوازا گیا اور جبکہ مین اف د سریج کا خطاب وسیم پرویز کو دیا گیا وہی رنر اپ سنجیو الیون حیا گھاٹ کو حاصل ہوا اور اس ٹیم کے شاداب کو بہترین فلڈر کا خطاب ملا اس ٹورنامنٹ کا انعقاد عمران الیون کے آؤنر جناب عمران صاحب نے کیا

اتحاد ایک ایسی طاقت ہے جس کو دنیا کی کوئی طاقت چیلنج نہیں کرسکتی ہے۔ مفتی محمد نظر الباری ندوی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں رمضان المبارک جیسا مقدس مہینہ عطا فرمایا روزہ رکھنے، تراویح کی نمازیں ادا کرنے، تلاوت قرآن اور دیگر عبادتیں انجام دینے کی سعادتیں نصیب فرمائی، آج ایسے لوگوں کے لئے انعام کا دن ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے انعام دیا جائے گا، نوازا جائے گا، اصل عید اور حقیقی خوشی تو ان ہی لوگوں کو حاصل ہے، مذکورہ باتیں معروف عالم دین جنرل سکریٹری جمعیت علماء ضلع دربھنگہ مفتی محمد نظر الباری الندوی مہتمم مدرسہ اسلامیہ پالی نے عیدگاہ باغ،، پالی گھنشیام پور ضلع دربھنگہ میں عیدالفطر کی نماز کی امامت کے بعد عیدگاہ میں اپنے پرمغز اور فکر انگیز خطاب میں کہی، انہوں نے تعلیم کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا سب سے اچھی چیز، قیمتی چیز جو ایک باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے وہ اچھی تعلیم وتربیت ہے انہوں نے موجودہ قاءم مکاتب قرآنیہ ودینیہ کے نظام تعلیم کو ناکافی قرار دیتے ہوءے اسکو مزید منظم اور درست کرنے کی تاکید کی، ان ہوں نے کہا صرف صبح وشام چھوٹے بچوں کو قرآن مجید تعلیم کے لئے غیر تربیت یافتہ معلم کے پاس مکاتب میں بھیج دینا کافی نہیں ہے بلکہ باضابطہ دینیات جس میں عقائد، نماز روزہ، طہارت و پاکیزگی، حلال وحرام اور نکاح وطلاق وغیرہ کے ضروری مسائل کے تعلیم ضروری ہے، نوجوانوں اور عام مسلمانوں کو اپنے ایمان و ایقان اور اسلام سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہنے کی قرآن و سنت کے واضح حکموں کو بیان کرتے ہوئے کہا آپ کے پاس سب سے قیمتی دولت ایمان اور اسلام کی دولت ہے، اور ایک مؤمن کے لئے باعثِ فخر وسعادت ہے کہ اس پر اسکی جان و مال اولاد و دولت سب قربان ہوجائے، مفتی صاحب نے جذباتی انداز میں کہا ایک مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتا ہے لیکن اسکے ایمان پر ڈاکہ زنی ہو یہ بالکل برداشت نہیں کرسکتا، ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ فتنۂ ارتداد سے چوکنا رہے اور آپ ماتحتوں کو اس سے بچانے کی مکمل فکر اور انتظام کرے۔ مفتی محمد نظر الباری ندوی نے اجتماعیت، الیکشن اور ووٹوں کی اہمیت کو قرآن وسنت کی روشنی میں تفصیل سے بیان کرتے ہوئے کہا، یاد رکھیے، اتحاد ایک ایسی طاقت ہے جس کو دنیا کی کوءی طاقت چیلنج نہیں کرسکتی ہے، جنرل سکریٹری نے کہا کہ موجودوقت میں ووٹوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے ووٹ دینا ہماری قومی، شرعی اور دینی ذمہ داری ہے، سو فیصد اس کو یقینی بنانا، اور اسکو ضاءع ہونے سے بچانا ہم میں سے ہر شخص کی اہم ذمہ داریوں میں داخل ہے، اور وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ حضرت مفتی صاحب نے نماز عیدالفطر کے بعد قوم وملّت کی تعمیر وترقی، مؤمنین مومنات کے لئے نہایت ہی رقت آمیز دعائیں بھی کیں۔

آزاد ہندوستان میں دینی علوم کے فروغ میں زکوہ، صدقات اور خیرات پر چلنے والے اداروں کا رول اور اس کے خلاف منفی پروپیگنڈہ

ازقلم: فیاض احمد ندوی گرولوی

ہمارا ملک آزاد ہونے سے ایک دن قبل ہی مذہب کے نام پر دو حصوں میں تقسیم ہوگیا، جو مسلمانان ہند کیلئے بہتر نہیں ہوا بلکہ ملک کی تقسیم ان پر قیامت صغریٰ ثابت ہوئی جس کے نتیجہ میں مسلمانوں پر غم واندوہ ٹوٹ پڑا اور مشکلات ومصائب کا ایک لامتناہی سلسلہ تھا جو کسی قیمت پر تھمنے اور رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ مسلمان ایک مصیبت سے باہر نہیں نکل پاتے تھے کہ دوسری مصیبت ان کے سر پر آپڑتی تھی حتی کہ مسلمانوں کی جان ومال اور عزت وآبرو تک محفوظ نہیں تھی بلکہ ان کا اپنے دین پر، اپنے ایمان وعقیدہ کے ساتھ جمے رہنا مشکل ہوگیا تھا۔ ایسی نازک صورحال میں ہمارے ذی ہوش، دوراندیش اور بوریہ نشیں علماء نے مسلمانوں کے اندر دینی غیرت وحمیت کی روح کو پھوکنے، اور ان کے ایمان وعقیدہ اور شعائر اسلام کی حفاظت کیلئے مدارس ومکاتب کے کلچر کو فروغ دیا اور اس کے قیام کو مسلمانوں کی ہر ایک بستی میں ضروری سمجھا تاکہ مسلمانوں کا ایمان وعقیدہ دینی تعلیم کے ذریعہ برقرار رہے اور مدارس مسلم بستی میں بجلی پاور ہاوس کے مانند حسب ضرورت دینی تعلیم کی سپلائی کا کام انجام دیتا رہے اور دینی تعلیم و اخلاقی اقدار کو مسلم بستی میں فروغ ملتا رہے اور مسلمانوں کا تعلق براہ راست اس کے دین اور اصل سرچشمۂ قرآن وحدیث، سیرت رسول، اور آثار صحابہ کے ساتھ جوڑ دیا جائے تاکہ مسلمان مشکلات ومصائب اور طوفان کا مقابلہ اپنے مضبوط ایمان وعقیدہ اور اس کی ابدی تعلیم کی طاقت سے کرسکیں اور اس کے سامنے ایک مضبوط چٹان بن کر کھڑے رہیں۔ اپنے ایمان وعقیدہ کے سامنے دنیا کی تمام چیزوں کو ہیچ سمجھیں اور کسی بھی قیمت پر اس کا سودا کرنے کیلئے تیار نہ ہوں۔ چنانچہ انہوں نے مدارس کو چلانے کیلئے زکوہ، صدقات وغیرہ کی رقم کے استعمال کو اس لئے ضروری سمجھا کہ زکوۃ وصدقات کا صحیح مصرف بھی ہوسکے اور مسلمانوں کی ہر بستی میں مدارس کا جال بچھا دیا جائے، کیوں کہ ملک کے اندر جو مسلمان بچ گئے تھے وہ لٹے پٹے، ان پڑھ، تھکے ماندے، ڈرے سہمے ہوئے اور پست ہمت ہوگئے تھے، اور اس وقت ملک کے اندر کوئی ان کا پرسان حال نہیں بچا تھا اور جو تھے ان میں سے اکثر نام کے مسلمان رہ گئے تھے، ان کا اپنے دین پر قائم نہ رہنے کا ہمارے صاحب بصیرت علماء کو اندیشہ اور اس کا درک ہوگیا تھا اور انہوں نے اس کو اپنی دوربین نگاہوں سے دیکھ لیا تھا اور سمجھ لیا تھا کہ انکی بروقت دینی خبر گیری، رہنمائی اور ہمت بندھائی کا فریضہ ضروری ہوگیا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ملک کی آزادی کے فورا بعد جاگیرداری کے خاتمہ کا قانون اور دیش دروہی کا قانون لاکر مسلم شرفاء اور زمیندار کی کمر توڑ دی گئی تھی اور وہ ننگے پاوں روڈ پر آگئے تھے، ان کی مالی حالت اس قدر خستہ ہوگئی تھی کہ انہیں کھانے پینے کے لالے پڑ گئے اور وہ مالی اعتبار سے عام لوگوں کی صف میں کھڑے ہوگئے بلکہ بھیک مانگنے اور مزدوری کرنے پر مجبور ہوگئے۔ اس طرح ہمارے علماء نے آزادی کے بعد نامساعد حالت میں زکوہ، صدقات وغیرہ کی رقم اکھٹا کرکے ملک کے گوشۂ گوشۂ میں دینی مدارس کا جال بچھا دیا اور انہوں نے مدارس قائم کرکے مسلمانوں کے ایمان وعقیدہ کی حفاظت اور دینی علوم کے فروغ میں اہم رول ادا کیا اور مسلمانوں کو بدعات خرافات اور رسوم قبیحہ اور اس کے مضر اثرات سے بچایا اور دین کی تعلیم سے ان کی نوخیز نسل کو آراستہ پیراستہ کیا اور جہالت کو دور کیا، اور حیرت انگیز طور پر ان کی خواندگی کی شرح میں اضافہ ہوا اور ان کا رشتہ ناطہ دین کے ساتھ جوڑے رکھا اور ان کو علمی وفکری ارتداد سے بچایا اور دیومالائی کلچر کے سامنے مضبوط چٹان بن کر ابھرے، اور اس کے علاوہ ان کو مغرب کی تباہ خیرہ کن تہذیب وتمدن اور ثقافت سے بھی بچایا اور دین پر ان کے ایمان ویقین کو بحال کیا وغیرہ۔ اکیسویں صدی کے آغاز بالخصوص کرونا وباء کے بعد ایک نیا دور شروع ہوتا ہے اور اس کی لپیٹ میں ہمارے مدارس آتے ہیں کیونکہ مسلمانوں نے مدارس کو اپنا مالی تعاون بشکل زکوہ، صدقات اور خیرات رقم دینا کم کردیا یا بند کردیا۔ جس کے نتیجہ میں اب ہمارے مدارس مالی بدحالی اور بحران کے شکار ہوگئے ہیں اور مدارس کے ہائی کمان کیلئے مدارس کا چلانا ایک مشکل عمل ہوگیا ہے، کوالیفائڈ علماء کو بحال کرنا بھی ان کے دسترس سے نکل چکا ہے حتی کہ ہمارے دینی مدارس کوالیفائڈ اور جید علماء سے خالی ہوتے جارہے ہیں، جو دینی اعتبار سے ملک وملت کے حق میں درست نہیں ہے بلکہ ان کیلئے ایمان کے خطرہ کی گھڑی ہے، انہی وجوہات کے سبب ہمارے باصلاحیت علماء، فضلاء مالی تنگدستی سے مجبور ہوکر خلیجی ممالک کا رخ کرنے پر مجبور ہوگئے یا اپنی لائن ہی تبدیل کرنے میں عافیت اور عزت کا ذریعہ محسوس کرتے ہیں، بہرحال مدارس کو عوام کا چندہ اور ان کا مالی تعاون نہ ملنے کے بہت سارے اسباب اور عوامل ہیں ان میں سب سے اہم سبب یہ ہے کہ شہر شہر اور گاوں گاوں میں میں کچھ فلاحی تنظیموں اور اداروں کا ظہور ہوا ہے جو صرف زکوہ، صدقات فطرہ اور خیرات وغیرہ کی رقم اجتماعی طور پر وصول کرتے ہیں اور اسے عید کٹس، بیوہ ولاچار کی مدد، اور ان کے علاج ومعالجہ اور اسکولس کے طلباء وطالبات کے تعلیمی فیس میں صرف کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثر نام نہاد شہرت وناموری پسند ملی سماجی رہنما اور ان کے کارکن حضرات وصولی کے دوران مدارس کو زکوۃ نہ دینے کا مہم چلاتے ہیں اور مدارس کے تعلق سے عوام کے درمیان منفی پروپیگنڈہ بھی چلاتے ہیں۔ مدارس کے خلاف اس طرح کا پروپیگنڈہ سب سے زیادہ ایک بڑی جماعت سے وابستہ یا اس کے ہم خیال حضرات کررہے ہیں، بلکہ سیکولر علماء بھی یہ باتیں کرتے نظر آتے ہیں اور اس کی وکالت کرتے ہوئے مختلف پلیٹ فارم پر نظر آتے ہیں، ان کا طرز عمل مدارس کیلئے بہت خطرناک ہے جب کہ ان کو ابتدائی وثانوی سطح کے مدارس کے نصاب تعلیم کی ترتیب جدید اور اس کے سدھار پر توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ مدارس سماج کی ابتدائی وثانوی سطح کی تعلیم کا خود کفیل ادارہ بن جائے اور دارالعلوم کو اچھے ذہن اور اعلی تعلیم کے حامل طلباء وطالبات دین کی اعلی تعلیم وتربیت کے حصول کے لئے میسر آئیں، اور ہمارا مدارس سسٹم ترقی کرے، اس کا نظم وضبط بہتر سے بہتر بنے اور قوم وملت کو اعلی تعلیم یافتہ اور صاحب بصیرت علماء فضلاء ملیں، جو قوم وملت کی دینی ملی دعوتی اصلاحی اور سماجی وسیاسی خدمات اور ان کی سیادت وقیادت کا فریضہ احسن طریقہ پر انجام دے سکے۔ اسلئے ہمارے علماء کو زکوہ، صدقات اور خیرات وغیرہ کی رقم اجتماعی طور پر اکھٹا کرنے اور وصول کرنے والوں کے تعلق سے سخت نوٹس لینے کی ضرورت ہے، کیوں کہ یہ زکوہ صدقات اور خیرات کی رقم کا استعمال صحیح مصرف میں نہیں کرتے ہیں اور ان کا یہ طرز عمل مدارس کیلئے نقصان دہ ثابت ہورہا ہے اور اس میں وہ علماء بھی شامل ہیں جو اسکول قائم کرنے کی وکالت کرتے ہیں اور اپنے مدارس کو سدھارتے نہیں ہیں بلکہ انہوں نے اپنے طرز عمل سے مدارس کو بند ہونے کے کگار پر لا کھڑا کردیا ہے اور اسے بے وقعت بنا دیا ہے، کیونکہ مدارس کے بے وقعت ہونے اور بند ہوجانے سے مسلمانوں کا دینی خسارہ ہے اور ان کے ایمان وعقیدہ کیلئے خطرہ کی گھڑی ہے، اللہ تعالی ہم تمام کو مدارس عربیہ دینیہ اسلامیہ شرعیہ کا حامی وناصر بنائے۔ امین

میٹرک امتحان میں کامیاب بچوں کو انعامات سے نوازا گیا

اقلیتی طلبہ وطالبات کیلئے مفت کوچنگ چلانے والے سجاد احمد، مبارکباد کے مستحق: ڈاکٹر آرزو/ ریاض ناظمی

دربھنگہ: 13 اپریل (اصغر امام) شمشاد ناظمی میموریل پبلک اسکول کے زیر انتظام چلنے والے مفت رہبر کوچنگ سینٹر بردی پور میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات جنھوں نے میٹرک امتحان میں اعلیٰ نمبرات سے شاندار کامیابی حاصل کی تھی انھیں رہبر کوچنگ سینٹر بردی پور کی جانب سے انعامات دیکر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ اس موقع پر منعقد ایک سادہ تقریب کی صدارت الحاج سجاد احمد نے فرمائی جبکہ پروگرام کی نظامت مفتی مبین احمد قاسمی نے فرمائی اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ریاض ناظمی آفیسر پاسپورٹ آفس پٹنہ نے شرکت کی اس موقع پر امارت شرعیہ پٹنہ کے معاون ناظم مولانا احمد حسین قاسمی صاحب نے کہا کہ بردی پور کے بچوں کیلئے اس سے زیادہ حوصلہ افزابات اور کیا ہوسکتی ہے کہ الحاج سجاد احمد جو اس کوچنگ سینٹر کے فاونڈر رہیں انھوں نے غریب نادار اور معاشی اعتبار سے کمزور بچوں کیلئے مفت کوچنگ کا نظام چلا رہے ہیں تاکہ موجودہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں مسلم طلبہ وطالبات دوسری قوموں کے بچوں کے مقابلے میں تعلیمی میدان میں کسی سے پیچھے نہ رہ جائیں ریاض ناظمی آفیسر پاسپورٹ آفس پٹنہ و ڈاکٹر احمد نسیم آرزو نے کہا کہ مبارک باد کے مستحق ہیں الحاج سجاد احمد اور ان کی پوری ٹیم جنکے اخلاص کی برکت اور شب وروز کی محنت کی بدولت طلبہ وطالبات نے اچھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ تمام بچوں کو مڈل اور اعزاز سے نواز کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے اس تقریب میں مہمانان اعزازی کی حیثیت سے شریک ہوئے دربھنگہ پارلیمانی حلقہ سے بی ایس پی کے متوقع امیدوار ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے بچوں کو اعلی تعلیم کے حصول کی طرف راغب کرنے کی اپیل کی واضح رہے کہ الحاج سجاد احمد نے 2016 میں اس کوچنگ سینٹر کی بنیاد رکھی تھی اسی وقت سے یہ کوچنگ سینٹر اپنے تعلیمی مشن کو جاری رکھے ہوا ہے اس تقریب میں مہمان اعزازی ایڈووکیٹ شاہد اطہر ممکنہ امیدوار دربھنگہ پارلیمانی انتخابات بہوجن سماج پارٹی نے سبھی بچوں کو مشورہ دیا کہ آپ اگر بہار انجمن سے فائدہ لینا چاہتے ہیں تو جلد از جلد فارم بھر کے شمشاد ناظمی کے حوالے کردیں- اسکول کے ڈائریکٹر شمشاد ناظمی، بندیشور بیٹھا، مرغوب عثمانی، تبسم آفتاب سمیت دیگر افراد موجود تھے جن طلبہ وطالبات نے میٹرک امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے ان کے نام اس طرح ہیں کامران خان، ابن محمد ضیاءاللہ 409 رفعت پروین محمد مشتاق 408 من تشاء رحمن بنت عبدالرحمن 396 نزہت خاتون بنت محمد اختر 394، ہاجرہ امراض بنت 391 وغیرہ ہے-

رائل تھائی ٹیمپل، بدھگیا نے ہفتہ، 13 اپریل 2024 کو صبح 8 بجے مہابودھی مندر کے احاطے میں مقدس بودھی درخت کے نیچے ایک خصوصی دعائیہ میٹنگ اور پانی کی پیشکش کی تقریب کا اہتمام کیا

رائل تھائی ٹیمپل، بدھگیا نے ہفتہ، 13 اپریل 2024 کو صبح 8 بجے مہابودھی مندر کے احاطے میں مقدس بودھی درخت کے نیچے ایک خصوصی دعائیہ میٹنگ اور پانی کی پیشکش کی تقریب کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب سونگ کران تہوار، تھائی روایتی نئے سال کے دن کے ساتھ منائی گئی۔ رائل تھائی خانقاہ بدھگیا کے چیف ایبٹ نے، جس کی قیادت رائل تھائی مندر کے ایبٹ فردھا مبودھیوونگ کررہے تھے، نے تھیرواد اور بدھگیا کے مختلف مندروں اور خانقاہوں سے لاماوں کو مدعو کیا۔ سکریٹری ڈاکٹر مہاسویتا مہارتھی اور ممبر شری کرن لاما نے بھی بودھ گیا مندر مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے شرکت کی۔ بعد ازاں صبح 9:30 بجے سونگ کران کی تقریب رائل تھائی ٹیمپل، بدھ گایا میں پرانے سال کے اختتام کے موقع پر منعقد کی گئی۔ سونگ کران کو واٹر فیسٹیول بھی کہا جاتا ہے۔ منتر اور سنگھادان کی ایک مختصر تقریب کے بعد، بھکشوؤں، لاموں، ڈاکٹر مہاسویتا مہارتھی، سری کرن لاما، سفیر ڈاکٹر پرویندر سنگھ، عالمی امن ادارہ اقوام متحدہ نے رائل تھائی کے احاطے میں بدھ کے مجسموں، سٹوپا اور بودھی بدھ کا افتتاح کیا۔ بدھگیا کے مندر نے درخت کو خوشبودار پانی چڑھانے میں حصہ لیا۔ اس کی قیادت شاہی تھائی خانقاہ کے چیف ایبٹ فردھامبودھیوونگ اور ایبٹ بدھگیا ایبٹ کے سکریٹری فرامھا نپون پرسادی نے کی۔ سونگ کران تہوار منانے والے لارڈ ایبٹ اور راہبوں اور لاما کو خوشبودار پانی پیش کیا گیا۔

عید ملن

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عید کے موقع پر سماجی کارکنوں نے عید ملن تقریب کا اہتمام کیا۔ ویسٹ ڈور، نواب بہادر روڈ کے قریب منعقدہ تقریب میں سماجی کارکنوں نے ایک دوسرے سے گلے مل کر ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دی۔ بعد میں لوگوں نے لذیذ ڈش لچھا ور میسلی سے لطف اندوز ہوئے۔ تقریب میں محمد اختر بھائی، محمد مختار الیاس، بابر، خورشید حسن، اعجاز عرف ببلو، محبوب احمد عرف بوبی، عبدالقادر خان، محمد فہیم، محمد شاداب، محمد سونو، محمد سفیان، محمد شاہد شامل تھے۔

امیت شاہ کے دورے کی تیاریوں کے درمیان منی پور میں تازہ تشدد پھوٹ پڑا، دو ہلاک

امپھال، 13 اپریل (یو این آئی) منی پور کے امپھال ایسٹ اور کانگ پوکپی اضلاع کے درمیان مفاوڈیم کے قریب ہفتہ کو ہوئی جھڑپ میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ پولیس نے کہا کہ 15 اپریل کو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے دورہ کے لئے کئے گئے حفاظتی اقدامات کے درمیان علاقے میں فائرنگ کی اطلاعات ہیں۔ جمعہ کو ضلع تھوبل میں نامعلوم مسلح افراد کے حملے میں تین افراد کو گولی مار کر زخمی کردیا گیا۔ دو نسلی گروہوں کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے منی پور 3 مئی 2023 سے بحران کا سامنا کررہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مرکزی وزیر داخلہ کے دورے کی تیاری کررہی ہے، بی جے پی رہنماؤں کے مطابق مسٹر شاہ تقریباً دو گھنٹے کے لیے منی پور کا دورہ کریں گے اور 15 اپریل کو ہپتا کانگجیبنگ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ واضح رہے کہ 1- انر منی پور پارلیمانی حلقہ سیٹ کے لیے چھ امیدوار میدان میں ہیں۔ منی پور پیپلز پارٹی (آئی این ڈی) کے راجکمار سومرو سنگھ عرف کائیکو، آزاد امیدوار کے طور پر موئرنگتھم ٹوٹومشا نونگشابا، ریپبلکن پارٹی آف انڈیا کے مہیشور تھوناوجام- اتھاولے (آر پی آئی- اے)، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) تھوناوجم بسنت کمار میدان میں ہیں۔

حج 2024 کے لیے احمد آباد، لکھنؤ، دہلی، کولکتہ اور کوچین سمیت کئی ایمبارکیشن پوائنٹ سے ہوائی جہاز کرایہ میں بھاری کمی

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2024 کے لیے احمد آباد، لکھنؤ، دہلی، کولکتہ اور کوچین سمیت کئی ایمبارکیشن پوائنٹ سے ہوائی جہاز کرایہ میں زبردست کمی کا آج اعلان کیا ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی (آئی۔ آر۔ ایس) نے بتایا کہ امسال احمد آباد کے حجاج کرام گزشتہ سال کے مقابلے میں 45000 ہزار سے کم، ناگپور کے حجاج کرام 30000 ہزار سے کم، لکھنؤ کے حجاج 26000 ہزار سے کم، کوچین اور کنور کے حجاج 22000 ہزار سے کم، کولکتہ کے حجاج 21000 ہزار سے کم، دہلی کے حجاج 20000 ہزار سے کم اور چنئی کے حاجی 6000 ہزار سے کم رقم میں سفر حج کریں گے- یاد رہے حج 2023 میں ہوائی جہاز کرایہ اوسطً 1,25000 تھا جبکہ حج 2024 میں کم ہوکر اوسطً 123000 ہوا ہے۔ ڈاکٹر آفاقی نے مزید بتایا کہ ہندوستان سے عازمین حج کی پہلی فلائٹ 9 مئی کو مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوگی۔ ہمارے امسال بیشتر حجاج کرام سعودی ایئر لائنز، ایئر انڈیا، فلائی ناس، اسپائی جیٹ اور فلائی ڈیل سے سفر کریں گے۔ ڈاکٹر آفاقی نے بتایا کہ مجموعی خرچ میں امسال سب سے کفایتی اور سستا حج بالترتیب دہلی، ممبئی، احمد آباد اور حیدرآباد کے عازمین کے لیے ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہندوستانی عازمین حج کے لیے یہ بہت بڑی خوشخبری ہے کہ بہت سی ریاستوں کے حجاج گزشتہ سال کے مقابلے امسال حکومتِ ہند خصوصاً مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور محترمہ اسمرتی زبین ایرانی صاحبہ کی ذاتی دلچسپی اور محنت کے باعث امسال کم خرچہ پر فریضہ حج ادا کرسکیں گے۔

بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' کو 'معافی نامہ' کہا جانا چاہئے: کانگریس

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے اتوار کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے 'سنکلپ پتر' کو 'معافی نامہ' کہا جانا چاہئے کیونکہ یہ وہ گزشتہ 10 برسوں کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے ذریعہ کئے گئے ایک بھی معاملے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے کانگریس لیڈر پون کھیڑا، سپریہ شرینیت اور اپیتا بھ دوبے نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ کانگریس کے میڈیا اور پبلسٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا نے کہا ''اس 'سنکلپ پتر' کو 'معافی نامہ' کہا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم کو اپنے 10 سالہ دور حکومت میں اپنے منشور کے وعدوں کو پورا نہ کرنے کے لیے ملک کے دلتوں، کسانوں، نوجوانوں اور قبائلیوں سے معافی مانگنی چاہیے۔'' مسٹر کھیڑا نے الزام لگایا ''مسٹر مودی نے ایک ٹاسک فورس بنا کر کالا دھن واپس لانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اس کی جگہ انتخابی بانڈ آ گئے ہیں۔ انہوں نے شمال مشرق میں امن وامان کو مضبوط کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن منی پور میں تشدد ہوا، جو جاری ہے اور وزیر اعظم اس پر خاموش ہیں اور غریبی میں اضافہ ہوا ہے۔'' مسٹر کھیڑا نے کہا ''وزیر اعظم کا ایک اور بیان 100 نئے اسمارٹ شہر بنانے کا تھا، لیکن چین سرحد پر اسمارٹ گاؤں بنا رہا ہے۔ ملک کے عوام مودی حکومت کے ان جھوٹے وعدوں سے تنگ آچکے ہیں۔ کانگریس کے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرپرسن سپریہ سرینیت نے کہا ''ہم نے دسمبر 2023 میں ایک منشور کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے دوران لوگوں سے تمام تجاویز لی گئیں۔ دوسری طرف، بی جے پی نے 30 جنوری کو ایک منشور کمیٹی تشکیل دی اور صرف 13 دنوں میں 'کاپی پیسٹ' کرکے 'جملہ پتر' لے آئی۔'' 'بے روزگاری' کے معاملے پر بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے سرینیت نے کہا کہ بی جے پی کے منشور میں صرف دو بار نوکریوں کا ذکر ہے، جب کہ کانگریس کے منشور میں نوجوانوں کو 30 لاکھ مستقل ملازمتیں اور گریجویٹوں کو ایک لاکھ روپے کا وظیفہ دینے کی بات کی گئی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے انتخابی منشور میں منی پور یا چین ہندوستانی علاقے میں کتنا داخل ہو چکا ہے، کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے، ایم ایس پی، مہنگائی، لداخ یا خواتین کے مسائل کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اس دوران اپیتا بھ دوبے نے کہا کہ صحت، تعلیم یا زراعت کے شعبے میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔

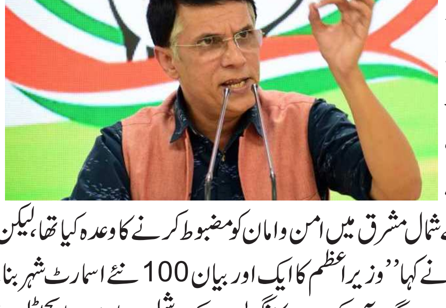

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ڈائرکٹر جنرل ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی اور ورلڈ وائڈ ہیومینٹی کمیشن کے عالمی چیئرمین نے عالمی رہنماؤں بالخصوص ریاستہائے متحدہ کے صدر جو بائیڈن، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس اور وزیر اعظم سے اپیل کی ہے۔ ہندوستان جناب نریندر مودی جی ایران اسرائیل تنازعہ کے حل کو ترجیح دیں گے

نئی دہلی، جامع ترقی اور سماجی انصاف کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم اقدام میں، ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل، نے پرجوش انداز میں عالمی رہنماؤں سے اپیل کی ہے، خاص طور پر ریاستہائے متحدہ کے صدر جو بائیڈن، سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے انتونیو گوٹیرس اور ہندوستان کے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی ایران اسرائیل تنازعہ کے حل کو ترجیح دینے کے لیے۔ پریس ریلیز میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا موجودہ کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے اور متعلقہ فریقوں سے مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے پرسکون اور تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ ایران نے ہفتے کے روز ایک بے مثال حملے میں اسرائیل پر 200 سے زیادہ ڈرونز اور میزائل داغے، اسرائیلی فوج نے اعلان کیا، علاقائی دشمنوں کے درمیان طویل عرصے سے جاری خفیہ جنگ کی ایک بڑی شدت میں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ NHRSJC OF INDIA مزید کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتا ہے۔ ایک بیان میں ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ ہمیں اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی مخاصمت پر شدید تشویش ہے جس سے خطے میں امن وسلامتی کو خطرہ ہے۔ ہم فوری طور پر کشیدگی میں کمی، تحمل سے کام لینے، تشدد سے پیچھے ہٹنے اور سفارت کاری کے راستے پر واپس آنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ خطے میں سلامتی اور استحکام کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے زور دیا کہ یہ تمام اقوام کے بہترین مفاد میں ہے کہ یہ یقینی بنایا جائے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان تشدد کا سلسلہ ٹوٹ جائے اور ایک منصفانہ اور منصفانہ حل تک پہنچ جائے۔ پریس ریلیز کے اختتام پر ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی کی عرضی عالمی رہنماؤں کے لیے ایک ویک اپ کال ہے جس میں ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اس قرارداد کو ترجیح دیں۔ ایران اسرائیل تنازعہ انتہائی عجلت کا معاملہ ہے۔ داؤ بلاشبہ بلند ہیں اور دنیا اس صورت حال کو مزید بڑھنے دینے کے ممکنہ نتائج کو کم کرنے کی متحمل نہیں ہوسکتی۔

صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور دیگر معززین کا بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت

نئی دہلی، 14 اپریل (یواین آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، مرکزی وزراء کونسل کے مختلف اراکین، کئی اراکین پارلیمنٹ اور دیگر معززین نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جینتی پر اتوار کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر جمہوریہ ہند محترمہ مرمو نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں منعقدہ ایک تقریب میں بابا صاحب کے مجسمے پر گلہائے عقیدت نذر کئے۔ نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے بھی اس موقع پر ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں منعقد پروگرام میں ہندوستانی آئین کے معمار اور سماجی مصلح ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں کئی مرکزی وزراء، ارکان پارلیمنٹ، سابق ارکان پارلیمنٹ، کئی معززین اور سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد لوگ ان لوگوں میں شامل تھے۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، ارکان پارلیمنٹ اور سابق ارکان پارلیمنٹ نے سمویدھان سدن کے سنٹرل ہال میں منعقدہ ایک اور پروگرام میں ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر پر گلہائے عقیدت نذر کئے۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل بالترتیب اتپل کمار سنگھ اور پی سی مودی نے بھی پارلیمنٹ ہاؤس کے سنٹرل ہال میں ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سی ایس ڈی ایس تازہ سروے نے مودی حکومت کو بے نقاب کر دیا: کانگریس

رانچی، 13 اپریل (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ پردیش کانگریس کی تنظیم جنرل سکریٹری امولیا نیرج کھلکھو نے کہا کہ سی ایس ڈی ایس تازہ سروے نے مودی حکومت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ پارٹی کی ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری نے آج یہاں پارٹی کے ریاستی دفتر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس ان مسائل پر مسلسل آواز اٹھا رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان آوازوں کو دبانے کے لیے ای ڈی نے کانگریس اور انڈیا اتحاد کے لیڈروں پر اپنی گرفت سخت کردی ہے۔ ایسا اس لیے کیا جا رہا ہے تاکہ مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل چھپے رہیں۔ مسٹر کھلکھو نے کہا کہ بی جے پی کی مودی حکومت کے دن اب پوری طرح ختم ہو چکے ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں ہی ملک کے عوام نے ان کی بیان بازی اور ٹوٹے ہوئے وعدوں کا جواب دینے کا ذہن بنا لیا تھا لیکن پلوامہ میں ملک کے بہادر شہداء کی شہادت کا سیاسی استعمال کرتے ہوئے وہ عوام کا دل جیتنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس کے حق میں کچھ عرصہ پہلے تک بی جے پی نے پھر سے مودی کی گارنٹی پر زور دے کر ملک کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش شروع کر دی تھی لیکن بے روزگاری، مہنگائی اور انتخابی بانڈز سے متعلق بدعنوانی پر عوام کے غصے کو محسوس کرتے ہوئے بی جے پی نے پھر سے مذہبی پولرائزیشن کی کوشش شروع کر دی ہے۔ انتخابات سے پہلے جب سی ایس ڈی ایس کے سروے نے عوام کا مزاج ظاہر کیا ہے، وزیر اعظم مودی بنیادی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ایک بار پھر سناٹا کی دھنیں گا رہے ہیں۔

شمالی بنگال کیلئے بی جے پی نے کچھ بھی نہیں کیا

کلکتہ 13 اپریل (یواین آئی) وزیر اعلی ممتا بنرجی نے آج بی جے پی پر شمالی بنگال کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو یہاں سے بڑی کامیابی ملی تھی مگر اس کے باوجود بی جے پی نے یہاں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس سب کو یکساں لے کر چلتی ہے اور ریاست کے تمام علاقوں میں ترقیاتی کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ممتا بنرجی نے سلی گوڑی کے جبراویتا میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں 2021 کے اسمبلی انتخابات میں دبگرام- پھولباری حلقہ سے ترنمول امیدوار گوتم دیو کے لیے مہم چلانے آئی تھی اور میدان میں بہت بڑی بھیڑ دیکھی۔ لیکن بعد میں میں نے دیکھا کہ گوتم ہار گئے۔ میں اس جیت پر کوئی تبصرہ کرنا نہیں چاہتی ہوں مگر انہوں نے بی جے پی کے ممبر اسمبلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسے سڑکوں سے اٹھا کر گرام پنچایت یا سمیتی کا ممبر بنایا تھا۔ اور بعد میں وہ ہمارے ساتھ غداری کی مگر وہ جیتنے کے بعد یہاں کیلئے کچھ بھی نہیں کیا بی جے پی نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بنگال سے 18 سیٹیں جیتی ہیں۔ شمالی بنگال میں لوک سبھا کی آٹھ میں سے سات سیٹیں بی جے پی کے پاس گئیں۔ کانگریس صرف مالدہ ساؤتھ سینٹر میں ہی جیت سکی۔ ترنمول کانگریس نے 2021 کے اسمبلی انتخابات میں شمالی بنگال میں واپسی کی۔ لیکن اس کے باوجود بی جے پی کو کوچ بہار، علی پوردوار، دارجلنگ، جلپائی گوڑی میں اچھے نتائج ملے۔ تاہم گزشتہ پنچایت انتخابات میں ترنمول کانگریس نے شمالی بنگال میں نسبتاً اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ممتا کا دعویٰ ہے کہ ان کی حکومت کی شمالی بنگال سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے اتنی زیادہ لوک سبھا سیٹیں جیتنے کے باوجود کوئی کام نہیں کیا ہے۔ ’’شمالی بنگال میں زیادہ تر سیٹیں بی جے پی کی ہیں۔ لیکن بی جے پی نے شمالی بنگال کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ہم نے بنگال سفاری پارک بنایا۔ باگڈوگرہ ہوائی اڈے پر نائٹ لینڈنگ کے لیے زمین دی گئی۔ مفت راشن دے رہی ہوں۔ اور بی جے پی نے عام لوگوں کے 100 دن کے کام کی اسکیم اور ہاؤسنگ اسکیم کی رقم روک لی ہے۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
- 24 Hours Check In / Check Out Facilities
- 24 Hours Electricity
- Air Condition Room
- 24 Hours Hot and Cold Water
- Lift
- Parking
- Restaurant
- Attach Bathroom
- LED T.V. Facility
- Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

SCHOLARSHIP UPTO 100%
Helpline 8010-786-787
RMECT ESTD.-2005
RoseMine™ EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST
We Have A Dream to Educate You...
REGD. BY : INDIAN TRUST ACT. 1882 (GOVT. OF INDIA)
روز مائن
रोजमाईन
www.rosemine.in
roseminegroup@gmail.com
/rosemineofficial
आपके 100% तक कॉलेज फीस की जिम्मेदारी ट्रस्ट की है। हमारे मिशन 'संकल्प' में शामिल हों।

AFTER INTERMEDIATE (12th)				AFTER MATRICULATION (10th)		AFTER GRADUATION	
TECHNICAL PROGRAME BE/B.TECH - 4 YEARS	PARA-MEDICAL 3 YEARS DEGREE PROGRAM 4 YEARS	MANAGEMENT PROGRAM 2/3 OR 5 YEARS	OTHER PROGRAM 2/3 OR 4/5 YEARS	TECHNICAL PROGRAM POLYTECHNIC 3 YEARS	PARA-MEDICAL 2-3 YEARS DEGREE PROGRAM 3 YEARS	TECHNICAL PROGRAM	OTHER PROGRAMM
ALMOST ALL BRNACH	ALMOST ALL BRNACH	B.COM / BBM / BBA / MBA INTEGRATED / BHM (HOTEL MANAGEMENT)	B.SC. AGRICULTURE / INTEGRATED LLB (5 YEARS LLB) / BCA / FASHION DESIGNING / PHYSIOTHERAPY	ALMOST ALL BRNACH	ALMOST ALL BRNACH	MBA / MCA / M.TECH (ALL BRANCHES) M.COM / PGDM	LLB/B.ED./ B.PED

MEDICAL PROGRAMME
BDS, BAMS, BUMS (With Eligibility of NEET)
BNYS, PHARM.D (No NEET Eligibility Required)
AWAIS AMBER
NATIONAL CAREER COUNSELOR & CHAIRMAN ROSEMINE
REG. OFF. (PATNA) : OPP. NEW PASSPORT OFFICE, ASHIANA DIGHA ROAD, NEAR KOTAK MAHINDRA BANK & ATM BUILDING, PATNA, (BIHAR) 9204-786-787

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
Deals In: 916,22 ct. Gold & Sliver, Ornaments
راجدھانی جوئیلرس
SABZIBAGH,PATNA-04 8789385409,9798231131

KOHINOOR Jewellers
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377
M.9661960604
SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ایس ایس کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴